

اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان میں بجلی کی ترسیل بڑھانے کا منصوبہ

(ADB TA LOAN NO. 2178-PAK)

ٹرانچ-2 ذیلی منصوبہ نمبر 6.2.2

فتح پور 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن

مختصر حصول اراضی اور منتقلی کا منصوبہ

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (مپکو)

حکومت پاکستان

جون 2009

فہرست مندرجات

مخففات اصلاحات کی تعریف جامع خلاصہ

تعارف	1
پیرسٹر	1.1
ذیلی منصوبے کی وضاحت	1.2
بحالی متاثرین کا منصوبہ	2
پالیسی کی سفارشات اور معاوضے کے لیے اہلیت اور استحقاق	2.1
حصول اراضی ایکٹ 1894	2.1.1
ٹیلی گراف ایکٹ 1885 (T.A)	2.1.2
جنگی آبادی ایکٹ 1987	2.1.3
ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی	2.2
پاکستان کے حصول اراضی ایکٹ اور ADB کی بحالی متاثرین کا موازنہ	2.3
توافق دور کرنے کے لیے حکمت عملی	2.4
زمین کی درجہ بندی	2.5
ذیلی منصوبے کے لیے حصول اراضی اور منتقلی کا طریقہ کار	2.6
منصوبے کے حوالے سے (معاوضے کے لیے) اہلیت اور استحقاق	2.7
اہلیت	2.8
معاوضے کے لیے اہلیت اور استحقاق	2.9
معاوضے کی اکائی قیمت کا اندازہ	2.10

اثرات کا اندازہ	3
محالی متاثرین کے لیے زبانی جائزہ	3.1
اثرات کی کمی	3.2
ذیلی منصوبے کے اثرات	3.3
سرسری وضاحت	3.1.1
ٹرانسپیشن لائن (ٹی ایل کو ریڈور) کے اثرات	3.3.2
ٹاورز کے اثرات	3.3.3
دوسرے اثرات اور خلاصہ	3.3.4
متاثرہ گھرانے	3.4
عام معلومات	3.4.1
اثرات کی اہمیت	3.4.2
متاثرہ لوگوں کے سماجی و معاشی حالات	4
متاثرہ گھرانوں کی مردم شماری	4.1
فیلڈ کا طریقہ کار	4.1.1
متاثرہ گھرانوں کے بارے میں عام معلومات	4.1.2
مقامی لوگ	4.1.3
متاثرہ گھرانوں کے سربراہان کے بارے میں مواد	4.2
متاثرہ گھرانوں کے بارے میں مواد	4.3
عام معلومات	4.3.1
ہاؤسنگ	4.3.2
روزگار اور آمدن	4.3.3
غربت	4.3.4
خواہشگی	4.3.5
ادارتی انتظامات	5
پاکستان الیکٹریک پاور کمپنی (پیکو)	5.1
ترسیلاتی کمپنیاں (ڈسکوز)	5.1.1
فنی امداد (کنسلٹنٹ)	5.1.2
ملتان الیکٹریک پاور کمپنی (میپکو)	5.2
پلاننگ ڈویژن	5.2.1
چیف انجینئر ڈویژن	5.2.2
گرڈ سسٹم کنٹرولنگ (جی ایس سی) ڈویژن	5.2.3

ضلعی حکومت	5.3
داخلی اور خارجی نگرانی کی ذمہ داریاں	5.4
مشاورت اور اشاعت	6
LARP کی تیاری کے لیے مشاورت	6.1
معاوضے کے بارے میں تجاویز اور مشاورت	6.2
شکایت کے ازالہ کا طریقہ کار	7
حصول اراضی اور اثاثہ جات کے لیے بجٹ	8
معاوضے کی ادائیگی کی بنیاد	8.1
معاوضے کے لیے ریٹ کا اندازہ لگانا	8.2
زمین اور اثاثہ جات کے حصول کا بجٹ	8.3
نفاذ کا شیڈول	9
نگرانی اور جانچ پڑتال	10
داخلی نگرانی	10.1
خارجی نگرانی	10.2
نگرانی اور جانچ پڑتال کے لیے اہلکیش	10.3
بھالی کا ڈیٹا بیس	10.4
رپورٹنگ کی ضروریات	10.5

ملحقہ دستاویزات

- ملحق-1: کام کے دوران استعمال کے گئے چارٹس (فتح پور، مینکو)
- ملحق-2: مشاورتی سیشن میں شرکاء کی فہرست (فتح پور، مینکو)
- ملحق-3: عوام کے لیے معلوماتی کتابچے کا مسودہ (فتح پور، مینکو)
- ملحق-4: (LARP) کے نفاذ کے لیے کنسلٹنٹ سے شرائط
- ملحق-5: (LARP) کی خارجی نگرانی کے لیے کنسلٹنٹ سے شرائط

مخففات

ایشیائی ترقیاتی بینک	:ADB
ایشیائی ترقیاتی بینک فی امداد (پراجیکٹ کی تیاری کے لیے گرانٹ)	:ADB TA
متاثرہ گھرانے	:AHs
متاثرہ لوگ	:APs
چیف انجینئر ڈویژن	:CED
ڈسٹرکٹ آفیسر رونیو	:DOR
خارجہ گرانٹی کانسٹنٹ	:EMC
انوائسٹمنٹ ایڈسوسٹریل ایگسٹریٹس (میپکو)	:ESIC
فٹ	:ft
ازالہ شکایات کی کمیٹی	:GRC
اصل باشندوں کی ترقی کا دائرہ کار	:IPDF
اصل باشندوں کی ترقی کا منصوبہ	:IPDP
چکی آبادی ایکٹ (1987)	:KAA
زمین کی پیمائش کی اکائی: 01 کینال = 20 مرلہ	:Kanal
کلومیٹر	:km
کلوولٹ	:kV
حصول اراضی کا ایکٹ 1894 (ترمیم شدہ)	:LAA
حصول اراضی کا ایکٹ (شعلی افسر مال)	:LAC
حصول اراضی اور بحالی متاثرین کا دائرہ کار	:LARF
حصول اراضی اور بحالی متاثرین کا منصوبہ	:LARP
میٹر	:m
ملتان الیکٹرک پاور کمپنی	:MEPCO
زمین کی پیمائش کا مختصر یونٹ: 01 مرلہ = 272.25 مربع فٹ	:marla
وزارت بجلی و پانی	:MOWP
منجمنٹ ریویو میٹنگ	:MRM
پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی	:PEPCO
پراجیکٹ ڈائریکٹر	:PD

: PIB	عوامی معلوماتی کتابچہ
: PIC	پراجیکٹ کے فنانڈنگ کی مشاورت
: PPTA	منصوبے کی تیاری میں فی امداد
: RFS	ریسٹریٹوٹ فیڈ بیک سروس
: ROW	رائٹ آف وے
: Rs.	پاکستانی روپے
: TA	ٹیکسٹ ایف ایکٹ، 1885
: TL	ٹرانسمیشن لائن
: TOR	شرائط کے حوالہ جات

حوالہ جات کی تعریفیں

Affected persons (APs): مطلب تمام وہ لوگ جو اس منصوبے کی وجہ سے حصول اراضی، جگہ کی منتقلی، آمدن بشمول افراد کے نقصان، متاثرہ گھرانے، کمپنیاں اور سرکاری و غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ تاہم (1) متاثرہ افراد جو ٹرانسمیشن لائن، کوریڈور، رائٹ آف وی وے، ٹاور یا کھمبے کی بنیادیں یا تعمیراتی کام کی جگہ (2) وہ لوگ جن کی زرعی زمین یا دوسرے پیداواری اثاثہ جات جیسے درخت یا فصلیں وغیرہ متاثر ہوئیں ہوں۔ (3) ایسے لوگ جن کا کاروبار اس منصوبے کے اثرات کی وجہ سے متاثر ہوا ہو۔ (4) ایسے لوگ جن کی ملازمت یا کاروبار اس پراجیکٹ کی وجہ سے ختم ہوا ہو۔ (5) وہ لوگ جن کا اپنی کمپنی کے ذرائع یا جائیداد تک رسائی متاثر ہوئی ہو۔

Compensation: مطلب متاثرہ اثاثہ جات کے بدلے موجودہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے ان کے نقصان کا ازالہ پیسوں کی صورت میں۔

Cut-off-date: مطلب وہ تاریخ جس کے بعد لوگ خرابے کی قیمت وصول کرنے کے اہل تصور نہیں کیے جائیں گے۔ جیسا کہ مردم شماری میں بیان کیا گیا ہے کہ ان کو متاثرہ گھرانوں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ عام طور پر cut-off-date کو ریسٹریٹوٹ فیڈ بیک سروس کی آخری تاریخ تصور کیا جاتا ہے۔

Encroachers: مطلب وہ لوگ جو اپنی قانونی زمین سے بڑھ کر آگے اپنے کاروبار کو بڑھاتے ہیں وہ عام طور پر امدادی قیمت کے مستحق نہیں ہوتے لیکن اگر وہ غیر ضابطہ کتبہ جائیں تو بسا اوقات ان کی مدد کی جاتی ہے۔

Entitlement: سے مراد کیش یا دوسری امدادی قیمت، ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کی قیمت، بحالی کے لیے امداد، منتقلی کے لیے امداد، قبائل آمدن اور کاروبار کی بحالی کے لیے منتقلی جیسے تمام اقدامات جو متاثرہ گھرانوں کے لیے کیے جاتے ہیں جو نقصانات کی نوعیت اور شدت پر منحصر ہوتا ہے ان کی سالمی و معاشی بنیاد پر بحالی یہ تمام چیزیں استحقاق کے زمرے میں آتی ہیں۔

Inventory of losses: مطلب متاثرہ یا نقصان شدہ اثاثہ جات

Land acquisition: سے مراد ایسا مرحلہ جس میں ایک فرد کو پبلک انجنی کے ذریعے اس کو اس کی زمین ملکیتی حیثیت سے فارغ کیا جاتا ہو اور پھر اس ساری یا زمین کے جزوی حصے کی ملکیت پبلک انجنی کے پاس آ جاتی ہے تاکہ اس کو عوامی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے۔ اور یہ سب کچھ امدادی قیمت کے بدلے میں کیا جاتا ہے۔

Non-titled: سے مراد وہ لوگ جو بغیر کسی اجازت، پرمٹ یا گرانٹ کے پرائیویٹ زمین استعمال کر رہے ہوں یا اس زمین کے استعمال کے ان کے پاس قانونی اختیار نہ ہوں۔ ADB کی پالیسی ایسے لوگوں کے بارے میں بہت صاف ہے کہ ان کو اندرونی قیمت کے حصول سے نہیں روکا جاسکتا۔

Poor: سے مراد وہ لوگ جو سرکاری خطہ غربت سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں (یا وہ روزانہ 2350 سے کم کیلریز استعمال کرتے ہیں) یا ایک فرد کی ماہانہ آمدن 898.79 روپے سے کم ہو۔

Replacement cost: سے مراد ایسا طریقہ کار جس میں نفل ہونے والے اثاثہ جات کا موجودہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے نقصان کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور اس کی قیمت کو کیش کی صورت میں بغیر کسی کٹوتی کے پورا کیا جاتا ہے۔

Resettlement Field Survey: سے مراد اشیاء کے نقصان کی تفصیلات جو پراجیکٹ ڈیزائن کی تکمیل اور اس کی حدود واضح کرنے کے بعد کی جاتی ہے۔ جس میں stakeholder سے مشاورت اور متاثرہ گھرانوں کا سماجی و معاشی مواد شامل ہے۔

Sharecropper: سے مراد مزارع یا وہ کسان جو تعلق سے پڑ زمین کاشت کرتا ہے جو اس کی اپنی نہ ہو۔

Significant impact: سے مراد 200 یا اس سے زائد ایسے افراد جو شدید متاثر ہوئے ہوں (۱) جن کو جسمانی طور پر گھروں سے نفل کیا گیا ہو (۲) یا ان کو اپنے پیداواری اثاثوں کا 10% سے زائد نقصان ہوا ہو۔

Vulnerable: سے مراد وہ لوگ جن کو منگلی کی وجہ سے بے ہنگم کیفیت سے دوچار ہوں مثلاً (۱) سرمایہ خالی خانہ جس پر بہت سی ذمہ داریاں ہوں۔ (۲) گھرانوں کے معذور سربراہ (۳) غریب گھرانے (۴) بے گھر (۵) بوڑھے بے سہارا گھرانے (۶) ملکییتی تحفظ کے بغیر گھرانے (۷) نسلی اقلیتیں (۸) اور دور دراز کے وہ کسان جو پانچ یا اس سے کم ایکڑ زمین رکھتے ہیں۔

جامع خلاصہ

1- ذیلی منصوبہ میپکو نے فتح پور میں بجلی کی سپلائی کو بہتر بنانے کے لیے فتح پور گرڈ اسٹیشن کی 66kv سے 132kv میں تہدیلی اور ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس 132kv ٹرانسمیشن لائن کو چوک اعظم سے گزرنے والی 132kv ٹرانسمیشن لائن سے منسلک کیا جائے گا۔ اس کے لیے 2.67 کلو میٹر لمبی لائن بچھائی جائے گی۔ یہ ذیلی منصوبہ صوبہ پنجاب کے ضلع لیہ میں واقع ہے۔

2- متعلقہ کے اثرات: فتح پور گرڈ اسٹیشن کی 66kv سے 132kv میں تہدیلی گرڈ اسٹیشن کی موجودہ جگہ پر کی جائے گی۔ وہ زمین پہلے ہی میپکو کے پاس ہے۔ اس لیے کوئی اضافی جگہ خریدنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اور اس طرح لوگ بھی متاثر نہیں ہوں گے۔ تاہم ٹرانسمیشن لائن دو دیہاتوں سے گزرنے کی وجہ سے زمینوں میں کل 7.93 ہیکٹر فصلوں اور 178 درختوں (174 لکڑی والے اور 04 پھلدار درخت) کو عارضی طور پر نقصان پہنچے گا۔ اس طرح نتیجتاً 15 گھرانے بشمول 151 افراد عارضی طور پر اپنی زرعی زمینوں، فصلوں اور درختوں کے نقصان کی وجہ سے متاثر ہوں گے۔ اس ذیلی منصوبے سے کوئی عمارتی ڈھانچہ متاثر نہیں ہوگا۔ کیونکہ کوئی بھی گھرانہ ایسا نہیں جسے ان کی جگہ سے ہٹایا گیا ہو یا ان کا دس فیصد سے زیادہ پیداواری نقصان ہوا ہو۔ تاہم متعلقہ کے اثرات زیادہ اہم نہیں ہیں۔

3- اہلادو بحالی: نقصانات اور ان کے اثرات کے لیے امداد بحالی نیچے دیے گئے ٹیبل کے مطابق ہوگی۔ یہ ٹیبل اس ذیلی منصوبے کے اصل اثرات پر مشتمل ہے جبکہ اس کے متعلق اثرات کا ذکر باب نمبر 2 کے ٹیبل نمبر 2.2 میں درج ہے۔

ٹیبل نمبر 1- ذیلی منصوبے کی معاوضاتی اہلیت اور استحقاقی ڈھانچہ

اٹاٹھ	خاصیت	متاثرہ افراد	معاوضے کا استحقاق
زرعی زمین جو عارضی طور پر کھجوں اور لائنوں سے متاثر ہوئی۔	ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن سے زمین میں تہدیلی نہیں آئی اور وہاں تک رسائی کو ممنوع قرار نہ دیا گیا ہو۔	زمیندار، مالکان (15 گھرانے)	زمین کا کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا لیکن کام مکمل ہونے کے بعد زمین کو اسی حالت میں بحال کیا گیا۔ معاوضہ رقم کی صورت میں تمام فصلوں اور درختوں کے خسارے کو پورا کرنے کے لیے دیا گیا۔
فصلیں	تمام شدہ فصلیں	تمام گھرانے (15)	کھجے لگانے سے خراب ہونے والی فصلوں کا معاوضہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے زیادہ سے زیادہ تین سال کے لیے دیا جائے گا۔ تاریخ بچھانے سے فصلوں کے نقصان کو مارکیٹ قیمت کے حساب سے معاوضہ ایک فصل کے لیے دیا جائے گا۔
درخت	کانے گئے درخت	تمام گھرانے (07)	درختوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مطابق نظر معاوضہ دیا جائے گا۔

4- Cut-off-Date - اس ذیلی منصوبے کے لیے میپکو نے امداد حاصل کرنے کے لیے اہل ہونے کی تاریخ 30 اگست 2008 تاریخ مقرر کی ہے اس تاریخ سے پہلے پہلے جو لوگ وہاں متاثر ہوئے ان کو معاوضہ کی رقم دی جائے گی اور مقررہ تاریخ کے بعد اگر وہاں کوئی رہائش اختیار کرتا ہے تو اس کو اس معاوضہ کی رقم نہیں دی جائے گی۔ تاہم متاثرہ گھرانوں کو تین ماہ کا پیشگی نوٹس جاری کیا جائے گا جس کے اندر ان کو متاثرہ جگہ یا زمین کو خالی کرنا ہوگا۔

5- اثرات کی اہمیت: اس ذیلی منصوبہ سے صرف زرعی زمین اور درخت متاثر ہوں گے اور متاثرین کی ان کی اپنی زمین تک رسائی غیر متاثر نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی زمین کا مستقل طور پر نقصان ہوگا اور نہ کسی قسم کے گھروں، دکانوں اور کیمپنی کے دوسرے کسی ڈھانچے کو نقصان پہنچے گا۔ چھکے تمام 15 گھرانوں کو نہ تو متاثر کیا جائے گا اور نہ ہی ان کے پیداواری اثاثوں کو 10 فیصد سے زیادہ نقصان پہنچے گا۔ اس طرح اس متعلق کا اتنا زیادہ اہم اثر نہیں ہوگا۔ اور اس طرح اس کا مختصر حصول اراضی اور منتقلی کا منصوبہ (LARP) تیار کیا جائے گا۔

6- مقامی لوگوں کے مسائل: تمام 15 گھرانے مسلم اور بھائی ہیں۔ اس طرح ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی برائے "مقامی لوگ" جو کہ مقامی لوگوں کی ترقی کے دائرہ کار (IPDF) میں آتی ہے اس پروگرام پر لاگو نہیں ہوتی اور اس لیے نہ تو اس ذیلی منصوبے کے لیے IPDF کی اور نہ کسی خاص ایکشن کی ضرورت ہے۔

7- مشاورت و اشاعت: حصول اراضی اور منتقلی کا طریقہ کار (LARP) اس پروگرام کے لیے تیار کیا گیا ہے اور اس کے اردو ترجمہ کی اشاعت ADB کی حمایتی مداخلت پالیسی کے تحت کی گئی ہے۔ LARP کو ایشیائی ترقیاتی بینک کی ویب سائٹ پر بھی لوڈ کیا گیا ہے۔ اس کے LARP کی تیاری میں میپکو نے اپنی ذمہ داری پر لوکل گورنمنٹ، متاثرہ گھرانوں اور مردوں اور عورتوں پر مشتمل مقامی آبادی کے گروہوں سے مشاورت کی۔ فیلڈ سروے اشٹرا کی عمل پر مشتمل تھا جس میں گھر کے سربراہ نے ہونیدوالے نقصانات کی کتنی اور دھاندلی میں معاونت کی۔ مزید مشاورت کی ضرورت اس LARP پر عمل درآمد کے وقت پڑے گی۔

8- شکایات کے ازالے کا طریقہ کار: ایک ایسا لائحہ عمل تیار کیا گیا ہے کہ معاوضے کے عمل یا LARP کے دوران اگر کوئی مسائل جنم لیں تو ان کو حل کرنے کے لیے کوئی طریقہ کار موجود ہو۔ سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو متاثرہ لوگوں کی شکایت کو سننے کی اور اس کا ازالہ کرنے کی اور اگر گاؤں کی سطح پر اس کا حل نہ ہو تو منطقی سطح پر اس کا ازالہ کیا جائے گا اور سارے عمل میں میپکو متاثرہ لوگوں کی شکایات دور کرنے میں ان کی مدد کرے گی۔

9- LARP کی قیمت: معاوضہ کی قیمت جو استعمال کی گئی ہے اس کا یونٹ ریٹ فتح پور کی متاثرہ کیمپنی کی باہمی مشاورت سے طے پائی گئی جس کا اندازہ ستمبر 2008 میں فیلڈ سروے کے دوران لگایا گیا۔ متاثرہ اثاثہ جات کا صحیح اندازہ اور ان کی یونٹ پر اس اور معاوضہ جات کا تخمینہ باب نمبر 8 کے (ٹیکبل نمبر 8.1 تا 8.5) میں ہے) اس مختصر LARP کی کل قیمت اندازاً 5.11 ملین (US\$64,864.00) ہے جس میں متاثرہ فصلوں، ڈھانچوں اور گرانے کے (جس میں 15 فیصد اینڈسٹریشن فیس اور 10 فیصد Contingency) چارجز شامل ہیں۔

ٹیکبل نمبر 2- ذیلی منصوبے 132kv فتح پور کی منتقلی کا تخمینہ

نمبر شمار	منتقلی کا عمل	نمبر	یونٹ	قیمت فی یونٹ	کل قیمت
A	اثاثہ جات کا معاوضہ	-	-	-	1,616,899
A.1	درخت	178	نمبر	-	805,550
A.1.1	پھلدار درخت	04	نمبر	-	72,000
	آم	04	نمبر	18,000	72,000
A.1.2	کڑی والے درخت	174	نمبر	-	733,550
	شیشم	45	نمبر	6,018	270,800
	سکیر	01	نمبر	4,600	4,600
	سفیدہ اچٹار	54	نمبر	3,506	189,350
	شیریں انم	74	نمبر	3,632	268,800
A.2	فصلیں	-	-	-	811,349

A.2.1	ٹاورز	-	-	-	219,721
	11 ٹاورز (ایک فصل) گندم-۱	9,900	مرق میٹر	6.92	68,496
	06 ٹاورز (دو فصلیں) کپاس ۲۰۱	5,400	مرق میٹر	8.77	94,338
	02 ٹاورز (دو فصلیں) باجرا اور ۲	1,800	مرق میٹر	6.05	21,794
	03 ٹاورز (دو فصلیں) موگ-۱ اور ۲	2,700	مرق میٹر	6.42	34,693
A.2.2	ٹرانسمیشن لائن کوری ڈور	-	-	-	591,628
	ٹرانسمیشن لائن کوریڈور (ایک فصل) کپاس-۱	37,620	مرق میٹر	8.77	330,005
	ٹرانسمیشن لائن کوریڈور (ایک فصل) باجرا-۱	6,950	مرق میٹر	6.05	102,614
	ٹرانسمیشن لائن کوریڈور (ایک فصل) موگ-۱	24,750	مرق میٹر	6.42	159,009
B.	بحالی کا کام	-	-	-	37,170
B.1	متاثرہ فارم لینڈز کی بحالی	34,650	مرق میٹر	0.80	27,720
B.2	متاثرہ کھالوں کی بحالی	270	میٹر	35.00	9,450
C.	فنی معاونت	-	-	-	2,750,000
C.1	ماہر مشغلی (نفاذ)	6.00	Per s/mo	300,000	1,800,000
C.2	خارجی معاونت (LARP)	3.00	Per s/mo	300,000	900,000

C.3	میپکو سٹاف کی ٹریننگ	0.50	Lumsum	100,000	50,000
D.	ایڈمنسٹریشن کی لائسنس (15 فیصد) (A کا)	0.15	Lumsum	1,616,899	242,535
E	کل (A+B+C)	-	-	-	4,646,604
F	Contingency 10% of D	0.10	Lumsum	4,646,604	646,660
	کل قیمت (پاکستانی روپے میں)	-	-	-	5,111,264
	کل قیمت ڈالر میں	-	-	-	64,864

US\$ 1.00 = Rs. 78.80

تعارف:

1.1- پس منظر۔ بجلی کی ترسیل میں اضافے کے لیے حکومت پاکستان نے ایشیائی ترقیاتی بینک سے درخواست کی ہے کہ وہ اسے Multi-Tranche قیادہ فیملی پروگرام کے تحت جو کہ تین مرحلوں یا ذیلی منصوبوں میں تقسیم کیا گیا ہے مکمل کرے۔ وزارت پانی و بجلی اس کو مکمل کرنے کی اور ملتان الیکٹریٹیٹی اور کھنٹی (میپکو) اس کو چلائے گی۔ پروگرام کی اقساط میں سے ہر ایک قسط پر ایک منصوبہ مشتمل ہوگا جس میں مین مریڈنگ ڈیپلی منصوبوں میں تقسیم کیا جائے گا جن میں تعمیر و توسیع اور ٹرانسمیشن لائن شامل ہیں۔

2- یہ مختصر حصول اراضی اور منتقلی کا منصوبہ (LARP) فتح پور گروڈ اسٹیشن کے لیے اور 2.67 کلومیٹر 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ ذیلی منصوبہ پروگرام کے دوسرے مرحلے میں شامل تھا جسے میپکو نے تیار کیا اور پورے پروگرام کو مکمل کرنے کے لیے حصول اراضی اور منتقلی کا دائرہ کار (LARP) تیار کیا۔ یہ ذیلی منصوبہ حصول اراضی اور منتقلی (LAR) سے واسطہ تمام شرائط کو پورا کرے گا۔ LAR اور اس سے متعلقہ ADB کی پالیسی کو مکمل کرنے کے لیے اس ذیلی منصوبہ کا (LARP) اور سول ورکس کا معاہدہ اتفاق رائے سے ہوگا۔ ADB کے جاری کردہ نوٹس کی پیروی کے لئے اس ذیلی منصوبے کا سول ورکس بھی اتفاق رائے سے ہوگا تاکہ معاوضے اور بحالی کی تکمیل کے لیے تفصیل اس LARP میں آسکے۔

3- ADB کے پریشل میٹریٹیشن (2006) sBP/F2/op جو کہ منصوبوں کے لیے تیار کیا گیا ہے اس کی رو سے صرف انہی منصوبوں کے منتقلی کے اثرات کو اہم مانا جائے گا جہاں 200 سے زائد لوگوں کو ہٹایا جائے یا ان کا پیداواری نقصان 10% یا اس سے زائد کا ہو اور ان کو کیٹگری A میں رکھا جائے گا اور ان کے لیے نقل LARP تیار ہو گا۔ ایسے پراجیکٹ جہاں 200 سے کم لوگوں کو ان کی جگہ سے منتقل کیا گیا ہو اور ان کا پیداواری نقصان بھی 10% سے کم ہو تو اس کے اثرات کو غیر اہم تصور کیا جائے گا اور اس کو کیٹگری B کا نام دیا جائے گا۔ اور اس کے لیے Short LARP تیار کیا جائے گا۔ اس ذیلی منصوبے سے متاثر ہونے والے 15 گھرانے بشمول 151 افراد ہیں جبکہ اس کا اثرات شدید نہیں ہے کیونکہ 15 گھرانوں میں سے ایک بھی فرد کو منتقل نہیں کیا گیا ہے۔ اسلئے کسی بحالی کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان میں سے کسی کی آمدنی کا نقصان نہیں ہوا اس لیے فتح پور گروڈ اسٹیشن اور ڈبل ٹرانسمیشن لائن کا Short LARP تیار کیا گیا ہے۔

4- اس شارٹ LARP فتح پور کی تفصیل درج ذیل حصوں میں دی گئی ہے۔

1- متاثرہ گھرانوں کے لیے امداد و بحالی کا طریقہ کار اور اصول

2- LARP کی ادارتی تنظیم

3- LARP کی عملدرآمد کے لیے مختلف طریقہ کار کا استعمال (جیسے معلومات کی تشہر، لوگوں کی شمولیت اور ان کے مشورے، شکایات کا ازالہ، معائنہ اور تجزیہ)

4- نام شیڈول اور بجٹ

1.2 ذیلی منصوبے کی تفصیلات

5- میٹرو فتح پور اور اس کے لواحق گاؤں میں 66kv گرڈ اسٹیشن سے بجلی مہیا کرتی ہے۔ بجلی کی بروقتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے میٹرو نے گرڈ اسٹیشن کی 66kv سے 132kv میں تبدیلی کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ تبدیلی میٹرو کے موجودہ گرڈ اسٹیشن میں کی جائے گی اور اس کے لیے کسی اضافی زمین کی ضرورت نہیں ہے۔ تبدیلی شدہ 132kv گرڈ اسٹیشن کو 2.67 کلومیٹر لمبی 132kv ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے چک اعظم - بھکر 132kv ٹرانسمیشن لائن سے منسلک کیا جائے گا جو چک نمبر 115ML ڈیرہ فتح پور سے شروع ہوگی۔

6- اس ذیلی منصوبے کی تبدیلی میں حصول اراضی عمل میں لائی گئی اس لیے اس پر منگلی کے اثرات مرتب ہیں ہوں گے۔ تاہم اس لائن سے زرعی زمین، فصلیں اور درخت عارضی طور پر متاثر ہوں گے۔ جس کے لیے اس کا مختصر LARP تیار کیا گیا ہے۔

7- یہ نئی ٹرانسمیشن لائن 2.67 کلومیٹر اور دو دیہاتوں سے گزرے گی جن کے نام یہ ہیں۔ چک نمبر 107ML اور چک نمبر 115ML۔ یہ دونوں گاؤں صوبہ پنجاب کے ضلع لہ میں واقع ہیں۔ پہلے حصے کی لمبائی 2145 میٹر ہے جو چک نمبر 107ML سے گزرے گی۔ دوسرے حصے کی لمبائی 540 میٹر ہے۔ جو چک نمبر 115ML سے گزرے گی۔ ٹرانسمیشن لائن کا زیادہ تر حصہ 2644 میٹر (98%) پرانی زمین سے گزرے گا اور صرف اس کا 41 میٹر (2%) غیر زرعی زمین (روڈ اور نہروں) سے گزرے گا۔ اس طرح نتیجتاً 15 گھرانے بشمول 151 افراد عارضی طور پر 7.93 ہیکٹر زرعی زمین اور 178 درختوں کے نقصان سے متاثر ہوں گے (جن میں 174 ہیکٹر والے 6 اور 4 پھلدار شامل ہیں)۔ ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر 151 افراد پر مشتمل 15 گھرانوں کو متاثر کرے گی۔

2- منصوبے کی امداد و بحالی دائرہ کار

یہ حصہ ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منگلی اور پاکستانی قوانین برائے حصول اراضی کا موازنہ کرتا ہے، اور پالیسی فریم ورک کے تمام نفاذ کی تفصیلی سرگی کو یقینی بناتا ہے کہ پراجیکٹ کو ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منگلی (بحالہ سیکشن 2.4) کے تحت مکمل کیا گیا ہے۔

2.1 پالیسی کا حصول، اہلیت اور استحقاق

9- ذیلی منصوبے کے لیے حصول اراضی اور اس سے متعلقہ دوسرے امور کے لیے بہت سے اقدام عمل میں لائے جائیں گے۔ جیسے زمین کے حصول کے لیے بااثر شخصیات کا استعمال اور 1894 کا ایکٹ برائے حصول اراضی (LAA) اسی طرح نادر زنگانے کے لیے 1885 کا ٹیلی گراف ایکٹ اور دیہاتی علاقوں میں 1987 کی کچی آبادی ایکٹ کے تحت متاثرین کی بحالی عمل میں لائی جائے گی۔

15- ٹیلی گراف ایکٹ (سیکشن 11) کے تحت میپکو کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پرائیویٹ زمین میں داخل ہو سکتی ہے اور (سیکشن 10) کے تحت زمین حاصل کیے بغیر بجلی کے کیمپوں کی تعمیر اور لائن کو بچھا سکتی ہے اور بدلے میں زمین کا نرخ اہدے سکتی ہے۔ تاہم (سیکشن 10 کے جزوی) میں یہ بتایا گیا ہے کہ میپکو غیر ضروری نقصان اور چاہی سے اجتناب کرے جس سے ان کی زمین اور اثاثے متاثر ہوں۔ اور آخری سیکشن 16 میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ اگر کوئی نقصان ہوتا ہے جیسا کہ (فصلوں، آبپاشی، زمین کی کوالٹی یا آمدن) تو پراجیکٹ والوں کی ذمہ داری ہے کہ ان کے نقصان کا ازالہ کریں۔

16- تمام متاثرہ افراد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے میپکو رضامند ہے کہ وہ فراخ دلی سے ٹیلی گراف ایکٹ کو خاطر میں لائے گی

- (i) متاثرہ افراد کو ہر طرح کی جان کاری فراہم کرے گی۔ متعلقہ جگہ پر لوگوں کی میٹنگ بلا کر اور تحریری نوٹس کے ذریعے۔
- (ii) ان کی زمین جو ٹاورز کے استعمال میں لائی گئی ان کی مارکیٹ کے حساب سے قیمت ادا کی جائے گی اور ایسے ٹاورز استعمال کیے جائیں گے جو کم سے کم جگہ گھیریں تاکہ لوگوں کی زمین کم سے کم متاثر ہو۔
- (iii) دیہی علاقہ میں چرگا ہوں اور غیر معمولی زمین کو کیمپوں کے استعمال سے زیادہ متاثر نہ کیا جائے۔
- (iv) اگر ٹاورز کی تعمیر تاخیر ہو تو دیہی علاقوں کو اس زمین کی مدد میں امداد فراہم کی جائے گی۔ اور اضافی طور پر میپکو ٹرانسمیشن لائن، ٹاورز کی تعمیر اور تاریخیں بچھانے کے دوران ہونے والے فصلوں اور درختوں کے نقصان کو پورا کرے گی۔

2.1.3 چکی آبادی ایکٹ 1987

17- چکی آبادی ایکٹ کے تحت قبضہ داران کے حقوق کو نظر کش یا پلاٹ دے کر بحال کیا جاتا ہے۔ چکی آبادی ایکٹ کے تحت میپکو اس پراجیکٹ کے تحت ہونے والے قبضہ داران کو ان کی بحالی میں مدد کرے گی۔

2.2 ADB کی غیر رضا کارانہ منتقلی پالیسی

- 18- ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی درج ذیل اصولوں کی بنیاد پر ہے۔
- * جتنا ہو سکے غیر رضا کارانہ منتقلی سے اجتناب کیا جائے۔
- * امداد اس بات کی ضمانت ہو کہ ان کی بحالی پراجیکٹ شروع ہونے سے پہلی والی حالت کے مطابق ہو۔
- * امداد ہر اس متاثرہ گھرانے کے لیے ہوگی۔ پراجیکٹ نے جن کی رسائی ان کی اپنی زمین تک متاثر ہوئی۔
- * تمام متاثرہ گھرانوں کو مکمل آگاہ کرنا اور حصول اراضی اور منتقلی کے بدلے دی جانے والی امداد کے بارے ان کی رائے لینا۔
- * امداد مردوں اور عورتوں کے لیے یکساں مہیا کرنا۔
- * قانونی دستاویز کی عدم دستیابی بحالی میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔
- * ایسے گھرانے جن کی سربراہ عورت ہوگی یا دوسرے غیر محفوظ طبقے (جیسے دیسی لوگ، نسلی اقلیتیں) تو ایسے گھرانوں پر خاص توجہ دی جائے گی اور ان کی بہتری کے لیے مناسب امداد فراہم کی جائے گی۔
- * حصول اراضی اور منتقلی اس پراجیکٹ کا حصہ تصور کی جائے گی اور امداد کی ساری قیمت اس پراجیکٹ کی قیمت اور فوائد میں شامل سمجھی جائے گی۔
- * امداد یا بحالی کی رقم کسی بھی اہدہ ام سے پہلے مہیا کی جائے گی۔

2.3 حصول اراضی ایکٹ اور ADB کی منتقلی پالیسی کا موازنہ

19- نیمل 2.1 پاکستانی قانون اور ADB کی پالیسی کے درمیان فرق ظاہر کرتا ہے۔

پاکستان حصول اراضی اور ٹیلی گراف ایکٹ	ADB پالیسی برائے غیر راضا کارانہ منتقلی
زمین کی امدادی قیمت صرف ان کو ملے گی۔ جن کے نام ہوگی یا وہ قانونی حقدار ہوں گے۔	زمین کا نام نہ ہونا امداد میں رکاوٹ نہیں بنے گا۔ جن کے نام زمین نہیں ان کی بھی بحالی عمل میں لائی جائے گی۔
فصلوں کے نقصان کا ازالہ صرف رجسٹرڈ کسانوں کو کیا جائے گا یہ پتہ دار بنائی پر کام کرنے والوں کو (غیر رجسٹرڈ اس سے محروم رہیں گے)	فصلوں کے نقصان کا ازالہ تمام کے لیے کیا جائے گا چاہے وہ رجسٹرڈ ہوں یا غیر رجسٹرڈ
درختوں کے نقصان کی قیمت محکمہ جنگلات اور باغبانی کے ذریعے لگایا جائے گا اور وہ ٹکسڈ ہوگا۔	درختوں کے نقصان کا ازالہ ان کی مارکیٹ قیمت کی بنیاد پر لگایا جائے گا۔
زمین کی قیمت کا اندازہ گزشتہ 3 سالوں کی اوسط رجسٹر قیمت کے ذریعے لگایا جائے گا۔	زمین کی قیمت کا اندازہ موجودہ مارکیٹ ریت کی بنیاد پر لگایا جائے گا۔
ڈھانچے کی قیمت سرکاری ریت کی بنیاد پر ہوگی اور وہ بھی ان میں سے ناپسندیدہ چیزیں نکال کر	تعمیراتی ڈھانچے کی قیمت اس کی موجودہ مارکیٹ قیمت اور سب سے جارتی ڈھانچے کے حساب سے ہوگی۔
حصول اراضی کو لیٹر (LAC) یا ضلعی جج (ٹیلی گراف ایکٹ کی صورت میں) کے پاس حتمی اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی متاثرہ زمین یا اثاثہ جات کی امدادی قیمت کا اندازہ لگائیں اور کسی بھی قسم کی شکایت یا سسٹے کا حل نکالیں۔	شکایات کا ازالہ لوکل لیول پر کیٹنی کی عملیہ سے ایک کمیٹی بنا کر لوکل گورنمنٹ کے ذریعے، این جی او اور لوکل لیول پر کیٹنی کی سطح پر کیا جائے گا۔
ٹیلی گراف ایکٹ میں یہ ہے کہ ٹاور کی تعمیر اور ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے مد میں آنے والی زمین کا ازالہ نہ کیا جائے جب تک کہ اس کی پیدوار ہمیشہ کے لیے متاثر نہ ہو۔ اس طرح TA کے ذریعے صرف عارضی طور پر متاثر ہونے والی زمین کا امداد کیا جائے گا۔	ADB کی پالیسی کی بنیاد پر تمام متاثرہ زمین کا امداد ضروری ہے جیسے کہ شہر کی رہائشی اور کمرشل زمین ٹور کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے۔ ٹیلی گراف ایکٹ میں تھوڑی بہت ترامیم کی گئی ہیں۔ اس پراجیکٹ کے لیے کیٹنہ ٹاور پلاٹ کی اصل قیمت کو متاثر کرتا ہے۔ اس پراجیکٹ کے لیے ایسے پلاٹ چاہیے وہ وہی علاقوں میں ہوں یا شہری ان کی مکمل قیمت ادا کی جائے گی۔ اور اسی طرح کا معاملہ دیہاتی اور زرعی زمینوں کے ساتھ بھی ہے۔ جہاں ٹاور کے نیچے والی زمین قابل استعمال نہیں رہتی۔

2.4 ازالے کے لیے اصلاحی تدابیر

اصولی طور پر پاکستان کا قانون اور ADB کی پالیسی اس چیز کی پابندی ہے کہ نہ صرف متاثرہ گھرانوں کی امداد کرے بلکہ ان کی بحالی بھی ان کا فریضہ ہے۔ تاہم پاکستانی قانون اس سلسلے میں واضح نہیں ہے کہ وہ کس طرح متاثرین کی بحالی کرے اور عملی طور پر یہ سارے انتظامات لوکل گورنمنٹ اور پراجیکٹ چلانے والے کی حد تک رہ جاتے ہیں۔ ان تمام ایٹوز کو وضع کرنے کے لیے مینکو نے LARF پروگرام اختیار کیا ہے جس میں منتقلی سے متاثر ہونے والی ہر شے کی امداد کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اور شدید متاثر ہونے والوں کی بحالی سوسٹی والاؤنسر کاروباری نقصانات کے ازالے شامل ہیں۔

2.5۔ زمین کی درجہ بندی

جہاں تک LARF کا تعلق ہے جو اس پروگرام کے لیے تیار کیا گیا ہے کہ زمین کی حالت کیسی ہے اور آیا کہ اس خرابہ بنتا بھی ہے۔ یا کہ نہیں، وہ بہت ضروری ہے۔ LARF کے مطابق زمین کی درجہ بندی اور اس کا استعمال، متاثرہ زمین کی نصابی کے لیے بنیاد ہیں۔ جیسے (i) شہری بمقابلہ دیہی زمین (ii) رہائشی بمقابلہ کمرشل یا زرعی زمین شہری یا رہائشی / کمرشل زمین جو ناورز کی تعمیر سے متاثر ہوتی ہے چاہے وہ شہری علاقہ میں ہو یا دیہاتی میں اس کا حصول ہمیشہ کے لیے سمجھا جاتا ہے اور اس زمین کا خرابہ متاثرہ کمروں کو ادا کیا جاتا ہے۔ تاہم دیہاتی علاقوں میں زرعی زمین کا حصول ہمیشہ کے لیے نہیں سمجھا جاتا کیونکہ ناورز کے نیچے والی زمین کاشت کے لیے قابل استعمال رہتی ہے اس لیے نئے ایسے خریدے جاتا ہے اور نہ ہی اس کا خرابہ ادا کیا جاتا ہے۔ اس پراجیکٹ کے لئے ناورز کے نیچے والی زمین تعمیر کے بعد قابل کاشت ہوگی۔ تاہم ایسی زرعی یا دیہاتی زمین جو ناورز کے نیچے آتی ہے اور قابل استعمال نہیں رہتی اس کو ہمیشہ کے لیے متاثرہ تصور کیا جائے گا اور اس کا حصول اور نئے اہل ادا کیا جائے گا۔

23۔ اس پراجیکٹ کے لیے شہری اور دیہی علاقوں کی نصابی بورڈ آف ریونیو کے ریکارڈ سے کی گئی۔ اور پراجیکٹ کے لیے رہائشی، کمرشل اور زرعی پلاٹوں کی نصابی بھی ڈسٹرکٹ ریونیو ریکارڈ کی درجہ بندی سے لگایا گیا اور متاثرہ زمین کا بیع استعمال کٹ آف ڈیٹ سے پہلے کی بنا پر لگایا گیا۔ اور اگر اصل زمین اور ریونیو کے ریکارڈ میں کوئی اختلاف پایا جاتا ہے تو زمین کو اس کے اصل استعمال کے مطابق ڈٹل کیا جائے گا۔

2.6۔ ذیلی منصوبہ کے لیے LAR کی رسائی

24۔ جیسا کہ LARF میں بیان کیا گیا ہے کہ ناورز کی تعمیر اور لائسنس کی ترسیل کے لیے حلقہ اثر کو عمل میں لایا جائے گا اور ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی بھی اسی عمل کے تحت لائی جائے گی۔ ان اثرات کی حلافی اس پراجیکٹ کے تحت دیے گئے ہر جانے کی اہلیت اور استحقاقی دائرہ کار کے مطابق ہوگی جس کا ذکر اس باب کے اگلے حصے میں کیا گیا ہے۔

2.7۔ پراجیکٹ کے لیے امدادی اہلیت اور استحقاق

25۔ اس پروگرام کے تحت حصول اراضی کا کام اور ذیلی منصوبہ امدادی اہلیت اور استحقاقی دائرہ کار کا نفاذ میٹروپولیٹن پاکستانی قوانین اور ADB کی پالیسی کے مطابق کرے گی۔ منتقلی کے جتنے بھی منتقلی اثرات ہیں کا مختصر خلاصہ دیے گئے ٹیبل 2.2 میں دیا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر 2.2۔ امدادی اہلیت اور استحقاقی ڈھانچہ

امدادی/استحقاق	متاثرہ افراد	خاصیت	اثاثہ جات
اگر عطیہ کی یا رضا کارانہ طور پر فروخت کی تو ADB کی پالیسی عمل میں نہ لائی جائے گی اور اگر حلقہ اثر کے استعمال سے زمین خریدی گئی ہو تو اس کی مارکیٹ کے حساب سے پوری قیمت ادا کرنا ہوگی۔	زمیندار مالکان	1۔ بطور عطیہ / مارکیٹ کے حساب سے خریداری 2۔ حلقہ اثر کے ذریعے زمین کا حصول	سٹیشن کے لیے زمین کا مستقل حصول
ایسی زمین جو تعمیراتی کام کے خاتمے پر پہلی والی حالت میں بحال کی جائے اس کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ صرف درختوں اور فصلوں کا خرابہ رقم کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔	کسان، مالکان	جہاں رسائی ممنوعہ نہ ہو اور موجودہ زمین ٹاور زاور (ٹرانسمیشن لائن) کی وجہ سے تہہ پٹی نہ ہوگی ہو	قابل کاشت زمین جو عارضی طور پر ٹاور زاور ٹرانسمیشن لائن سے متاثر ہوگی
ایسی زمین جو تعمیراتی کام کے خاتمے کے بعد پہلی والی حالت میں بحال کی جائے اس کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ صرف درختوں اور فصلوں کا خرابہ کیش کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔	لیز ہولڈر (رجسٹر یا غیر رجسٹر)		
تمام درختوں اور فصلوں کے نقصان کا معاوضہ کیش کی صورت میں کیا جائے گا۔	حصہ داران (رجسٹر یا غیر رجسٹر)		
تمام درختوں اور فصلوں کے نقصان کا معاوضہ کیش کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔	قبضہ دار		

<p>زمین کے بدلے ایسی مالیت کی زمین یا پلاٹ دیا جائے گا اور اس زمین کے پیداواری نقصان کا ازالہ کیا جائے گا۔ متاثرہ زمین کے بدلے دی جانے والی زمین مارکیٹ قیمت کے حساب سے ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ 15% اضافی قیمت، ٹیکس فری رجسٹریشن فری اور ٹرانسفر لاگت سے بھی مبرا ہوگی۔</p>	<p>کسان، مالکان</p>	<p>تمام معزز اثرات اور زمین کے استعمال پر ان اثرات کی شدت</p>	<p>ٹاور اور ٹھوس سٹیشن لائن کی وجہ سے زمین تک رسائی ممکن نہیں یا اس کا زرعی استعمال مکمل نہیں۔</p>
<p>لیز والے پلاٹ کی تجدید، اس پلاٹ کی پیداواری نقصان کے برابر قیمت مارکیٹ کے حساب سے اس کے باقی کے تین سالوں کے برابر ادا کی جائے گی۔</p>	<p>لیز (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)</p>		
<p>مارکیٹ قیمت کے حساب سے خرابے کی قیمت ادا کی جائے گی۔ اگر اثر عارضی ہے تو ایک فصل اور اگر اثر مستقل ہے تو وہ فصلوں کے برابر خرابے کی قیمت ادا کی جائے گی۔</p>	<p>حصہ داران (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)</p>		
<p>زراعت کا کام کرنے والوں کو ان کی محنت کے برابر امداد (بشمول زرعی سال کے باقی مہینوں کے دی جائے گی۔)</p>	<p>زرعی کام کرنے والے</p>		
<p>زمین کے استعمال یا نقصان کے معاوضے کے لیے ایک بحالی الاؤنس جس کی قیمت مارکیٹ کے حساب سے ایک فصل کے برابر ہوگی دیا جائے گا۔</p>	<p>قبضہ داران</p>		

بہت زیادہ متاثر ہونے والی زمین کا الاؤنس ایک سال کے برابر اس کی مارکیٹ قیمت کے حساب سے دیا جائے گا (جس میں موسم سرما، گرما اور اضافی طور معیاری فصل کی امدادی قیمت شامل ہے)۔	کسان مالکان لیز ہولڈر	بہت زیادہ متاثر ہونے والوں کے لیے اضافی (10% سے زیادہ زمین کا نقصان)
--	-----------------------	--

ایک بہت زیادہ متاثر ہونے والی زمین کا الاؤنس کاشت کی مارکیٹ قیمت کے برابر ہو (معیاری فصل کی امدادی قیمت اضافی ہوگی)	حصہ داران (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)
ایک بہت زیادہ متاثر ہونے والی زمین کا الاؤنس کاشت کی مارکیٹ قیمت کے برابر ہو گا (معیاری فصلی کی امدادی قیمت اضافی ہوگی)	قبضہ داران

زمین کے بدلے اسی مالیت اور حالت کی زمین یا کیش کی صورت متاثرہ زمین کی قیمت بغیر ٹیکس، رجسٹریشن فیس اور ٹرانسفر قیمت کے اور ساتھ 15% اضافی سرچارج زمین کے حصول کے لیے لازمی ہے۔	مالکان	زمین کا آئینہ کے لیے استعمال مستقل طور پر بند ہو جانا	رہائشی یا کمرشل زمین جو ٹاورز یا لائسنس کی وجہ سے متاثر ہوئی
یا موجود ماہانہ کرایہ یا ٹھیکہ کی بنیاد پر اسے تین ماہانہ الاؤنس	کرایہ ٹھیکیداران		
ان کی منتقلی کسی پبلک ایمریا میں یا خود ساختہ منتقلی الاؤنس	قبضہ داران		
منتقلی ریٹ پر متاثرہ ڈھانچوں یا دوسرے گھنٹہ گاہ جات کو بعد نقصان پہنچائے یا جاہ کیے بغیر اور ان کی قیمت کم کیے بغیر کیش کی صورت میں عاودہ کیا جائے گا۔ جزوی اثر کی صورت میں بقیہ ڈھانچے کی بحالی کے لیے خلی مالی امداد کی جائے گی۔	متعلقہ متاثرہ گھرانے یا قبضہ داران	متاثرہ گھروں یا ڈھانچوں کو گرا دیا جائے گا	گھراور ڈھانچے
ٹاور کے اثرات: مارکیٹ قیمت پر بیسیوں کی صورت میں امدادی جائے گی تین فصلوں کے برابر (اس ڈی بی منصوبے کے لیے ایک فصل کی کاشت ہی کافی ہوگی)	تمام متاثرہ گھرانے یا قبضہ داران	متاثرہ فصلیں (جاہ شدہ / نقصان زدہ)	فصلیں

درخت	کانے گئے درخت	تمام متاثرہ گھرانے / قبضہ داران	کیشن کی صورت میں کانے گئے درختوں کی قیمت ادا کی جائے گی۔
کاروبار اہلا زمت	کاروبار اہلا زمت کا نقصان	تمام گھرانے / قبضہ داران	1- ذاتی کاروبار اگر نقصان مستقل ہوا ہے تو ایک سال کی آمدن کے برابر امداد 2- اگر نقصان عارضی ہے تو کام کے دوران متاثر ہونے والے کاروبار کی امداد کیشن کی صورت میں ادا کی جائے گی۔ 3- مزدور اہلا زمت روزانہ اجرت پر کام کرنے والوں کے لیے زیادہ سے زیادہ 3 ماہ تک کی امداد فراہم کی جائے گی اگر کام کے دوران ان کی دیہاڑی متاثر ہوئی ہو۔
جگہ کی تبدیلی	ٹرانسپورٹ، منگلی کی قیمت	تمام متاثرہ گھرانے	ٹرانسپورٹ اور دوسرے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے مناسب الاؤنس ایک ماہ کے لیے مہیا کرنا
کیفیتی	ڈھانچہ اور مرمت	متعلقہ کیفیتی	تمام متاثرہ ڈھانچوں (مسجد، روڈ، سکول وغیرہ) کی بحالی و متبادل
غیر محفوظ گھرانے	-	متاثرہ گھرانہ جو خط غربت سے نیچے ہو۔	پراجیکٹ سے متعلقہ اہلا زمت کے مواقع

2.8۔ اہلیت

26۔ تمام مستحق متاثرہ گھرانوں کی امداد یا بحالی درج ذیل پروگرام کے تحت ہوگی۔

1۔ تمام وہ گھرانے جو فصل کے نقصان کی وجہ سے متاثر ہوئے۔

2۔ تمام وہ گھرانے جو پھلدار اور دوسرے درختوں کے نقصان کی وجہ سے متاثر ہوئے ہوں۔

27۔ امداد کی اہلیت کٹ آف ڈیٹ تک محدود ہے۔ ایسا گھرانہ جو کٹ آف ڈیٹ کے بعد اس علاقہ میں مقیم ہوگا وہ دی جانے والی امداد کا اہل نہیں ہوگا۔ تاہم ان کو ایڈوائس

میں ایک ٹوشل کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ کہ وہ اس خاص علاقہ کو خالی کر دیں اور پراجیکٹ شروع ہونے سے پہلے اپنے سارے ڈھانچے کو اٹھالیں۔ اس کے بعد ان کے کسی ڈھانچے کی کوئی اضافی امداد مہیا نہیں کی جائے گی۔ جب تمام کوششیں ناکام ہونے کی صورت میں طاقت کا استعمال عمل میں لایا جائے گا۔

2.9۔ کٹ آف ڈیٹ

28۔ میپکو کی طرف سے فتح پور فرانسیمین لائن کے لیے امدادی اہلیت کی تاریخ تیس اگست 2008 تک مقرر کی گئی ہے۔ اس کے بعد اگر وہاں کوئی تبدیلی یا کوئی آکر وہاں مقیم ہوتا ہے تو اس کی کسی بھی قسم کی کوئی امداد نہیں کی جائے گی۔ متاثرہ گھرانوں کو ایک پیشگی ٹوشل کے ذریعے مطلع کیا جائے گا کہ متاثرہ علاقہ کو پراجیکٹ شروع ہونے سے پہلے خالی کر دیں۔

29۔ تاہم ان کو اپنے سامان کے اٹھانے کی اجازت دی جائے گی اور اس کے لیے کوئی اضافی رقم یا تاوان کے لیے نہیں کہا جائے گا۔ جب تمام کوششیں ناکام ہونے کی صورت میں طاقت کا استعمال عمل میں لایا جائے گا۔

2.9۔ امدادی استحقاق

30۔ امداد کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جن کی اپنی زمین تک رسائی یا اس کا استعمال متاثر ہو۔ جن کی آمدن متاثر ہوئی ہو۔ ان کے لئے زمین کے نقصانات، گھروں اور عمارتوں کے نقصان، فصلوں اور درختوں کا نقصان، اور منگلی اور کاروبار کے نقصانات ان تمام نقصانات کا ازالہ ٹیکس کی بنیاد پر ہوگا۔ ان استحقاق کی تفصیل درج ذیل ہے۔
فصلیں:- کیش کی صورت میں موجودہ مارکیٹ ریٹ پر 3 فصلوں کا ازالہ ادا کیا جائے گا۔ (اگر فصل ٹاور کی وجہ سے متاثر ہوئی ہو تو۔ اور ایک فصل کا ازالہ) (اگر فصل لائنوں کی وجہ سے متاثر ہوئی ہو) امدادی قیمت مالکان اور عمارتین دونوں کو ان کے حصہ کے مطابق ادا کی جائے گی۔
درخت:- ان درختوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے برابر کیش کی صورت میں امداد دی جائے گی۔

2.10 امدادی پونٹ ویلیو کا تخمینہ

31۔ ہر ایک چیز کی قیمت کا تخمینہ لگانے کے لئے طریقہ کار فیچے دیا گیا ہے۔

☆ زرعی فصلیں مارکیٹ ریٹ پر نظر ان کے فارم سے خریدی جائیں گی۔ اگر امداد ایک سال سے زیادہ عرصہ تک کے لئے ہے تو اس کی قیمت پہلے سال کے بعد گراس مارکیٹ ویلیو کے حساب سے دی جائے گی۔

☆ پھلدار درختوں کی قیمت ان کی عمر (1۔ بہت چھوٹے ب۔ جو پھل دینے کے قابل نہ ہوں۔ ج۔ پھل دینے کے قابل) کے حساب سے طے کی جائے گی۔ پھل دینے والے درختوں کی قیمت مارکیٹ کے حساب سے ان کی ایک سال کی آمدن کو ان کے بڑھنے تک جتنے سال لگے اس سے ضرب دے کر اور نئے درخت کو پھل دینے کی حالت تک کے حساب سے اندازہ لگایا جائے گا۔

☆ کڑی والے درختوں کی قیمت اوکل مارکیٹ ریٹ کی بنیاد پر ادا کی جائے گی۔

3۔ اثرات کا اندازہ

3.1۔ آباد کاری کے لئے فیلڈ سروے

32۔ اس ذیلی منصوبہ کے تکنیکی خاکے کو مکمل کرنے کے لئے فیلڈ سروے برائے منگلی (FFS) کرنا لازمی قرار دیا گیا۔ اس ڈیزائن میں جگہ کی شناخت، خاکہ ٹیکنیکل ڈرائنگ جس میں گریڈ اسٹیشن کی جگہ کی تعیناتی کی گئی ہے اور لائنیں اور ٹاور لگانے کی جگہ شامل ہیں۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے FFS ٹیم نے نہایت تیزی اور مہارت سے اس کام کو پورا کیا جس میں میپنگ کے ٹیکنیکل سرویئر، اسسٹنٹ انجینئرز، سیف گارڈ شامل تھے۔ Impact Assessment میں متاثرہ علاقہ میں ہونے والے نقصان کی تعداد، اس کی قیمت اور ان کی شمولیت کی بنیاد پر ان کے احاطہ جات، اندازہ اور متاثرہ گھروں کا سلیٹی و معاشی صورت حال اور مختلف خفیہ گروپوں کی رائے اور دوسرے کیسٹنٹس کے ممبران کے ذریعے معلومات اکٹھی کی گئی ہیں۔

33۔ RFS کا فیلڈ ورک 22 اگست 2008 کو فتح پور کے ذیلی علاقہ میں شروع ہوا۔ RFS کی ٹیم ایک ریجنل مینجمنٹ سب ڈیویژن، دوسروں، ایک میل اور ایک فی میل اور ایک میپنگ کے ٹیکنیکل سرویئر۔ یہ سروے 9 دنوں پر مشتمل تھا جو 30 اگست 2008 کو ختم ہوا۔ اس طرح میپنگ نے یکم مارچ 2009 کو کٹ آف ڈیٹ مقرر کر دیا ہے۔ بالکل سبکی بات کیسٹنٹس اور متاثرہ گھروں کو بھی بتادی گئی ہے۔ ان سے ملاقاتوں کے دوران اور دوبارہ بھی عمومی معلوماتی بروشر (PIB) کے ذریعے ان کو آگاہ کیا جائے گا۔ متاثرہ کیسٹنٹس کو واضح طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے کہ کٹ آف ڈیٹ کے بعد ہونیوالی کسی بھی تبدیلی یا تعمیراتی ڈھانچے کی مدد میں میپنگ کو کوئی امداد نہیں کرے گی۔

3.2- اثرات کو کم کرنے کی کوششیں

34- میٹھو یہ کوشش کرتی ہے کہ وہ ایسے تمام مناسب اقدام کرے جو وہاں کی لوکل کمیٹی پر گراڈ انٹیشن کو تعمیر اور لائنوں کے کم سے کم معرعات مرتب ہوں۔ ایسے ہی اقدامات میراں پور ڈبلی منصوبہ پر بھی لاگو کئے گئے ہیں تاکہ مٹھلی کے اثرات کو کم سے کم کیا جائے۔

☆ ٹرانسمیشن لائن اور ٹاور کے درمیان فاصلے کو اس طرح ترتیب دیا گیا کہ اس کے اثرات سے گھریلو، کمرشل اور صنعتی فارم ہاؤسز کو ممکن حد تک بچایا گیا ہے۔

☆ لائن کے نیچے کم از کم جو کھلی جگہ درکار تھی وہ 7 میٹر تھی جس کو پوری لائن کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ اور جہاں ضرورت تھی وہاں 2 سے 6 میٹر تک اضافی جگہ بھی مہیا کی گئی ٹاور کی ٹانگوں یا اس کی پوری جامت کے لیے۔

35- نتیجتاً کوئی ہلڈنگ یا فارم (مثلاً پلٹری فارم، پھلوں کے باغات، ٹیوب ویل وغیرہ) اور نہ ہی کوئی باغ متاثر ہوا ہے۔ ٹرانسمیشن کھلی زمین سے گزرتی ہے جس میں پرائیویٹ اور زرعی زمین شامل ہے۔ ٹرانسمیشن لائن کے گزرنے اور تعمیراتی کام کے دوران فصلیں اور درخت عارضی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔

3.3- ذیلی منصوبے کے اثرات

3.3.1- عام معلومات

36- فتح پور ڈبلی منصوبہ 2.67 اگلو میٹر لمبی 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن پر مشتمل ہے۔ جو کہ اس کی اسی سب اسٹیجیوں میں تجدیدی پر مشتمل ہے۔ اس نئی ٹرانسمیشن لائن کا زیادہ تر حصہ (98%) پرائیویٹ زمین سے گزرتا ہے اور تھوڑا سا حصہ (2%) پرائیویٹ اور گورنمنٹ غیر زرعی زمین سے (تھر، روڈ، کھال وغیرہ) گزرتا ہے جیسا کہ ٹیبل نمبر 3.1 میں دکھایا گیا ہے۔ (مزید تفصیل کے لیے Appendix 1: Working Tables) میں دیکھیں۔

37- اس ذیلی منصوبہ کے لیے ٹرانسمیشن لائن درج ذیل حصوں پر مشتمل ہے۔

حصہ اول	چک نمبر 107/ML	(8 ٹاورز پر مشتمل 2145 میٹر لمبی لائن)
حصہ دوم	چک نمبر 115/ML	(3 ٹاورز پر مشتمل 540 میٹر لمبی لائن)

ٹیبل 3.1- ٹرانسمیشن لائن کی کل لمبائی

گاؤں کے لحاظ سے ٹرانسمیشن لائن	ٹرانسمیشن لائن کی کل لمبائی			فیصد زمین
	پرائیویٹ زمین (میٹر)	غیر زرعی رقبہ (میٹر)	کل لمبائی (میٹر)	
چک نمبر 107/ML	2118	27	2145	79.89
چک نمبر 115/ML	526	14	540	20.11
کل	2644	41	2685	100.00
فیصد	98.47	1.53	100.00	-

38- گرڈ اسٹیشن میں تہدیلی یا ٹرانسمیشن لائن بچانے کے کام کے لیے ذوق کوئی زمین مستقل طور پر حاصل کی جائے گی اور نہ ہی کسی تعمیر شدہ ڈھانچے کو متاثر کیا جائے گا۔ تاہم ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر سے لائن کو ریڈور کے نیچے 30 میٹر تک فصلیں اور درخت متاثر ہوں گے۔ نتیجتاً کل 15 گھرانے بشمول 151 لوگوں پر متاثر ہوں گے۔ (دیکھیں ٹیبل نمبر 3.2)

ٹیبل نمبر 3.2- مجموعی طور پر ذیلی منصوبے میراں پور (ٹرانسمیشن لائن) کے منتقلی کے اثرات

مقدار	یونٹ	اسٹیم	متاثرہ اجازت
2644	میٹر	لسانی	فارم لینڈ (فصلوں کا نقصان)
79320	مربع میٹر	رقبہ	
15	نمبر	متاثرہ گھرانے	
04	نمبر	پھل دار درخت	درختوں کا نقصان
174	نمبر	لکڑی والے درخت	
07	نمبر	متاثرہ گھر	

☆ 15 گھرانے جن کو فصلوں کا نقصان ہوا ان میں سے 07 گھرانے پھلدار لکڑی والے درختوں کے کاٹنے سے متاثر ہوئے۔

39- فصلوں اور درختوں کے نقصان کے ازالے کے لئے رقم درج ذیل ٹیبل کے مطابق (دیکھیں ٹیبل نمبر 3.3) دی جائے گی۔ یہ استحقاقی ٹیبل اس ذیلی منصوبے کے صحیح اثرات کو مہیا کرتا ہے۔ جو LARF کی بنیاد پر تمام عملی اثرات کا اندازہ کرتا ہے۔ جو کہ اس کے دوسرے باب میں دیا گیا ہے۔ (دیکھیں ٹیبل نمبر 2.2)

ٹیبل نمبر 3.3- ذیلی منصوبے کے لیے امدادی اہلیت اور استحقاقی ٹیبل

امدادی استحقاق	متاثرہ لوگ	خاصیت	اجازت
کام کے خاتمے پر کسی قسم کی کوئی امداد نہیں دی جائے گی۔ جبکہ ان کی زمین اصلی حالت میں بحال کر دی جائے گی۔ صرف فصلوں کے نقصان اور درختوں کے ازالے کے لیے کیش کی صورت میں امدادی جائے گی۔	کسان جن کے نام زمین ہے 15 متاثرہ گھرانے	ٹرانسمیشن اور ٹاورز کی تعمیر سے وہاں تک رسائی غیر ممنوعہ قرار نہ دی گئی ہو اور زمین میں کوئی تہدیلی بھی واقع نہ ہوئی ہو۔	ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے سے زرعی زمین کا عارضی طور پر متاثر ہونا۔
ٹاور کے اثرات: مارکیٹ پر اس کے اصل اثرات کے مطابق آئندہ تین کاشتوں کا ازالہ کیش کی صورت میں کیا جائے گا۔ لائن کو ری ڈور: مارکیٹ ریسٹ پر ایک فصل کی کاشت کے برابر امداد فراہم کی جائے گی۔	تمام گھرانے (15 گھرانے)	متاثرہ فصلیں	فصلیں

درخت	کائے گئے درخت	تمام گمرانے (07 گمرانے)	ان سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مطابق کیش کی صورت امداد فراہم کی جائے گی۔
------	---------------	-------------------------	---

40۔ بڑی فصلیں جو کہ علاقہ میں اگائی جاتی ہیں ان میں ریح میزن میں گندم اور ریف میزن میں کپاس، باجرہ اور موگ شامل ہے۔ یہ اس ذیلی علاقہ میں نمایاں اگائی جانے والی فصلیں ہیں جبکہ کچھ علاقوں میں چارہ اور کماڈی فصل بھی کاشت کی جاتی ہے۔ اس طرح اس ذیلی منصوبے کے ذریعے ہونے والے اثرات کا اندازہ گندم اور کپاس، باجرہ اور موگ کی فصل کے نقصان کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

41۔ مزید یہ کہ اس لائن کے ذریعے کچھ لکڑی والے اور پھل دار درخت بھی متاثر ہوں گے۔ ان درختوں میں شیشم، کیکر، سفیدہ، چنار اور آم شامل ہے۔ میٹرو کی پینٹل سروے ڈیزائن ٹیم نے اپنی بھرپور کوشش کی ہے کہ کم سے کم درخت متاثر ہوں اور نتیجتاً صرف 178 درخت (174 لکڑی والے اور 04 پھل دار) کائے گئے ہیں 30 میٹر چوڑی کوری ڈور میں سے۔

3.3.2۔ ٹرانسمیشن لائن کے اثرات

42۔ ٹاورز کے درمیان ٹرانسمیشن لائن کی تاریں بچھانے سے فصلوں کا نقصان ہوتا ہے۔ یہ آخری سرگرمی عموماً بڑی جیڑی سے کی جاتی ہے کہ ایک ہی میزن میں اس کو مکمل کیا جاتا ہے اور اس کے لیے صرف ایک فصل کے نقصان کی امداد دی جاتی ہے۔ متاثرہ گمرانوں کو تاروں کے نیچے آنے والی 30 میٹر چوڑی کوری ڈور کے نتیجے میں کائے گئے درختوں کے نقصان کو پورا کرنے کے لیے امداد دی جائے گی۔ اس طرح اس ذیلی منصوبے سے کوئی تیسراتی ڈھانچہ متاثر نہیں ہوگا۔

43۔ درج ذیل ٹیبل نمبر 3.4 اور 3.5 ٹرانسمیشن لائن کی لمبائی کو دکھاتے ہیں۔ جس کے مطابق ٹاورز کے نیچے آنے والی زمین کو نکال کر کل لمبائی 2355 میٹر بنتی ہے۔ جو کہ کل 7.065 ہیکٹر پر مشتمل ہے۔ 2314 میٹر لمبی کوریڈور پرائیوٹ زمینوں سے گزرے گی اور کل 6.94 ہیکٹر رقبے کو متاثر کرے گی۔ جبکہ 41 میٹر لائن گورنمنٹ کے غیر زرعی رقبے سے گزرے گی جو کہ 0.12 ہیکٹر رقبے کو متاثر کرے گی۔ ٹاورز کی تعمیر فصلوں کو متاثر کرے گی جس کے لیے 08 گمرانوں کو لائن کی 03 فصلوں کے نقصان کے برابر امداد دی جائے گی۔ اس کے برعکس تاریں بچھانے سے ایک فصل (کپاس، باجرہ اور موگ کی فصلیں: 2011) متاثر ہوگی جس کے لیے 15 گمرانوں کو ان کی فصل کے نقصان کا ازالہ کیا جائے گا۔ متاثر درختوں کا ازالہ صرف ایک بار ان کی موجودہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے کیا جائے گا۔ متاثرہ فصلوں اور درختوں کے بارے میں مزید تفصیلات باب نمبر 8 کے سیکشن 3.3.3 اور 3.3.4 میں دی گئی ہیں۔

ٹیبل نمبر 3.4۔ زمین کے لحاظ سے ٹرانسمیشن لائن کوریڈور کی تقسیم

ٹرانسمیشن لائن		کوریڈور کی لمبائی		متاثرہ رقبہ	
		پرائیوٹ فارم لینڈ	غیر زرعی سرکاری زمین	پرائیوٹ فارم لینڈ	غیر زرعی سرکاری زمین
چک نمبر 107/ML	1878	27	810	56340	810
چک نمبر 115/ML	436	14	420	13080	420
کل	2314	41	1230	69420	1230

ٹرائسمیشن لائن کوریڈور کا پرائیویٹ زمین پر عارضی اثرات

ٹیبل نمبر 3.5۔

ٹرائسمیشن لائن	متاثرہ گھرانوں کی تعداد	کل لمبائی (میٹر)	متاثرہ رقبہ (مربع میٹر)	متاثرہ رقبہ (ہیکٹر)
چک نمبر 107/ML	13	1878	56340	5.63
چک نمبر 115/ML	02	436	13080	1.31
کل	15	2314	69420	6.94

3.3.3۔ ٹاور کے اثرات

44۔ 132kv ٹرائسمیشن لائن کے لیے 11 ٹاورز کی ضرورت ہوگی۔ کوئی پرائیویٹ یا سرکاری زمین مستقل طور پر نہیں لی جائے گی۔ جیسا کہ کوئی بھی ٹاور شہری یا تہذیبی تعمیراتی آبادی میں نہیں لگے گا۔ تاہم کسانوں کے لیے زرعی زمین میں لگائے گئے ٹاورز کے نیچے اتنی جگہ چھوڑی گئی ہے کہ ان کے ٹریکٹر آسانی سے گزر سکیں اور بلا کسی رکاوٹ کے اپنی زمین کاشت کر سکیں۔

45۔ زرعی زمین ٹاور کے نیچے اور ارد گرد میں مراحل سے متاثر ہوگی۔ (1) نہاد رکھنے وقت (2) ٹاور لگانے وقت (3) پاور کیبل بچھانے وقت۔ ٹائم شیڈول کے مطابق جیسا باب نمبر 9 میں دیا گیا ہے کہ تعمیراتی اور تاریں بچھانے کا کام 13 ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ جو اگست 2010 میں شروع ہوگا۔ اور اگست 2011 میں ختم ہوگا۔ اس طرح یہ مسلسل 3 کاشتوں کو نقصان پہنچائے گا۔ (1) خریف / موسم گرما 2010 کی کپاس، باجرہ اور مونگ کی فصل (2) ربیع / موسم سرما 2010-11 گندم کی فصل (3) خریف / موسم گرما 2011 کپاس، باجرہ اور مونگ کی فصل اور کیش کی صورت میں 08 گھرانوں کو نقصان کے بدلے نخر اہدیا جائے گا۔

46۔ تمام کے تمام 11 ٹاورز کی پرائیویٹ زمین پر دعائی کی گئی ہے۔ ٹاور لگانے سے نہ صرف فصلیں اور درخت بلکہ اس کے ارد گرد کی زمین تک لوگوں کی رسائی متاثر ہوئی ہے۔ اس متاثرہ جگہ کا اندازہ 900 مربع میٹر فی ٹاور لگایا گیا ہے۔ اس طرح 11 ٹاورز کی تعمیر سے عارضی طور پر کل 9900 مربع میٹر زرعی زمین متاثر ہوگی جس کا تعلق 08 متاثرہ گھرانوں سے ہے جیسا کہ ٹیبل نمبر 3.4 میں دکھایا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر 3.6۔ پرائیویٹ زمین پر ٹاورز کے عارضی اثرات

ٹرائسمیشن لائن	متاثرہ گھرانہ	ٹاورز کی تعداد	متاثرہ رقبہ	
			مربع میٹر	ہیکٹر
چک نمبر 107/ML	06	08	7200	0.72
چک نمبر 115/ML	02	03	2700	0.27
کل	08	11	9900	0.99

3.3.4 - دوسرے اثرات اور ان کا خلاصہ

47- مجموعی طور پر 15 کاشت کار گمرانے نئی 132kv ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر سے متاثر ہوں گے۔ ان میں سے 08 گمرانے ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن دونوں سے متاثر ہوں گے۔ جبکہ 07 گمرانے صرف ٹرانسمیشن لائن کے دوران سے تاریں بچھانے کے عمل سے متاثر ہوں گے۔ جیسا کہ نیچے ٹیبل نمبر 3.7 میں دکھایا گیا ہے۔ اس طرح 08 متاثرہ گمرانوں کو تین فصلوں کے برابر معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ (2 فصلیں جو ٹاور کی تعمیر سے متاثر ہوئیں اور تیسری فصل جو ٹرانسمیشن لائن کی تاریں بچھانے کے عمل کے دوران متاثر ہوئیں)۔ 07 گمرانوں کو صرف ان کی فصل کا خرابہ دیا جائے گا جو تاریں بچھانے کے دوران نقصان ہوا۔ جو کہ صرف ایک فصل کا ہوگا۔

ٹیبل نمبر 3.7 میراں پور 132kv گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائن سے عارضی طور پر ہونیوالی متاثرہ فصلیں

متاثرہ فصلیں (ہیکٹر)						ٹرانسمیشن لائن کے ضے
سرکاری زمین			پرائیویٹ زمین			
کورڈور	ٹاور	کل زمین	کورڈور	ٹاور	کل زمین	
0.00	0.00	0.00	5.63	0.72	6.35	چک نمبر 107/ML
0.00	0.00	0.00	1.31	0.27	0.58	چک نمبر 115/ML
0.00	0.00	0.00	6.94	0.99	7.93	کل

48- فصلوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ 178 درخت بھی اس 30 میٹر چوڑی کوریڈور ٹرانسمیشن لائن میں آتے ہیں۔ لائن بچھانے کے دوران ان تمام 178 درختوں کو کاٹا پڑے گا۔ ان 178 میں سے 174 درخت لکڑی والے درخت ہیں جبکہ 04 پھلدار درخت ہیں۔ جیسا کہ نیچے ٹیبل نمبر 3.8 میں دکھایا گیا ہے) کوئی 06 گمرانوں کو 174 لکڑی والے درختوں کے کاٹنے سے نقصان ہوگا۔ جبکہ 01 گمرانے کو 04 پھلدار درخت کاٹنے کی وجہ سے نقصان پہنچے گا۔ تمام درخت کھمرے ہوئے کھیتوں کے کناروں پر واقع ہیں۔ پھلوں کے باغات بالکل متاثر نہیں ہوں گے۔ ان 174 درختوں میں سے 96 درخت ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے متاثر ہوئے اور باقی 78 ٹاورز کی تعمیر کی وجہ سے متاثر ہوئے۔ درختوں کا معاوضہ صرف ایک بار ان کے کاٹنے پر ادا کیا جائے گا۔

ٹیبل نمبر 3.8 - ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے متاثر ہونے والے درخت

متاثرہ درختوں کی تعداد			ٹرانسمیشن لائن کا حصہ
پھلدار درخت	لکڑی والے درخت	کل	
0	154	154	چک نمبر 107/ML
04	20	24	چک نمبر 115/ML
04	174	178	کل

49۔ تمام کانے گئے درختوں کا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ اور یہ معاوضہ ان کی موجودہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے ادا کیا جائے گا۔ جو کہ ان کی جسامت کے حساب سے ادا کیا جائے گا۔ جبکہ پھلدار درختوں کی قیمت کا معاوضہ ان کے پھل کی قیمت کے حساب سے 10 سال تک کے لیے اور اس کی بلوغت کے حساب سے دیا جائے گا۔ جیسا کہ ٹیبل نمبر 3.9 میں دکھایا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر 3.9۔ جسامت کے لحاظ سے متاثر ہونے والے درخت (فتح پور 132kv ٹرانسمیشن لائن)

متاثرہ درخت			سائز	متاثرہ درخت کا نام	نمبر
کل	چک نمبر 115/ML	چک نمبر 107/ML			
13	02	11	چھوٹے	شیم	1
23	04	19	درمیانے		
0	01	08	بڑے		
45	07	38		شیم کے کل درخت	
01	01	0	درمیانے	کیر	2
28	0	28	چھوٹے	سفیدہ اچنار	3
54	0	54		سفیدے کے کل درخت	
22	04	18	چھوٹے	شیریں انم	4
40	06	34	درمیانے		
12	02	10	بڑے		
74	12	62		شیریں انم کے کل درخت	
174	20	154		درختوں کی کل تعداد	

ٹیبل نمبر 3.10۔ پختگی کے لحاظ سے متاثرہ پھلدار درختوں کی تعداد (فتح پور 132kv ٹرانسمیشن لائن)

متاثرہ پھلدار درخت (تعداد)			پختگی کے لحاظ سے	متاثرہ درخت کا نام	نمبر
کل	چک نمبر 115/ML	چک نمبر 107/ML			
04	04	01	غیر پختہ	آم	1
0	0	0	کچھ پختہ		
0	0	0	زیادہ پختہ		
04	04	01		کل درخت	

50- ٹاورز کی تعمیر اور تاریں بچانے کے دوران نہ تو کمر اور تعمیراتی ڈھانچے متاثر نہیں ہوئے اور نہ ہی کمیٹی کی کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوئیں ہیں۔

3.4- متاثرہ گھرانے

3.4.1- عام معلومات

51- 2670 میٹر لمبی ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر صوبہ پنجاب کے ضلع لہ کے دو دیہاتوں میں سے گزرے گی اور اس طرح اس کی تعمیر سے 15 گھرانے عارضی طور پر زمین اور فصلوں کے نقصان کی وجہ سے متاثر ہوں گے (جیسا کہ ٹیبل نمبر 3.10 میں دکھایا گیا ہے) ان 15 میں سے 08 گھرانے ٹرانسمیشن لائن اور ٹاورز کی تعمیر سے متاثر ہوں گے جبکہ باقی 07 گھرانے صرف ٹرانسمیشن لائن (تاریں بچانے کے عمل کے دوران) سے متاثر ہوں گے۔

ٹیبل نمبر 3.11- ٹرانسمیشن لائن اور ٹاورز کی تعمیر سے متاثر گھرانے

متاثرہ گھروں کی تعداد			ٹاورز کی تعداد	لائن کی لمبائی	ٹرانسمیشن لائن
کل	صرف لائن	ٹاورز + لائن			
13	07	06	08	2118	چک نمبر 107/ML
02	0	02	03	526	چک نمبر 115/ML
15	07	08	11	2644	کل
100.00	46.70	53.30	-	-	فیصد

3.4.2- اثرات کی اہمیت

52- تمام 15 گھرانوں کے لیے اثرات نہ ہونے کے برابر یا بہت ہی کم اہمیت کے ہیں کیونکہ زمین اور فصلوں کا نقصان عارضی طور پر ہوگا۔ گرڈ انٹینشن کے لیے منتخب کردہ زمین کے مالکان نے اپنی زمین میچ کو رخصت کارانہ طور پر فروخت کی ہے اور ان کی کل زمین کے 10% سے کم حصہ متاثر ہوا اس لیے اس کے اثرات اتنی اہمیت کے حامل نہیں ہیں کہ متاثرہ گھرانوں کو زمین بہت ہی زرخیز زمین ان میں سے کسی کا بھی 10% سے نقصان نہیں ہو جیسا کہ (ٹیبل نمبر 3.12 میں دکھایا گیا ہے) فصلوں کو نقصان صرف تاریں بچانے کے دوران ہوگا اور مجموعی طور پر فصلوں کا نقصان 2.27 فیصد سے 9.74 فیصد تک ہوگا اس لیے یہ اثرات غیر اہمیت کے حامل ہیں یعنی اوسطاً 7.75% فصلوں کا نقصان ہوگا۔

ٹیبل نمبر 3.11- فصلوں کے نقصان کا تناسب

فصلوں کے نقصان کا تناسب (فیصد)			متاثرہ گھرانے	ٹرانسمیشن لائن
اوسطاً	زیادہ سے زیادہ	کم سے کم		
8.12	9.74	4.45	13	چک نمبر 107/ML
5.37	8.47	2.27	02	چک نمبر 115/ML
7.75	9.74	2.27	15	کل

53۔ تاہم 15 متاثرہ گھرانوں میں سے کوئی بھی غیر محفوظ لوگ نہیں ہیں۔ اور نہ ہی کوئی غربت یا خط غربت سے نیچے ہے بشمول ان گھرانوں کے جو مشنز کہ خاندانی نظام کے تحت زندگی گزار رہے ہیں جن میں ایک دوسرے کو معاشی سہارا میسر ہو تا معاشی بھگدستی کے حالات میں۔ نتیجہ یہ ہے کہ متاثرہ گھرانوں پر مجموعی طور پر اثرات بہت ہی کم ہیں۔

4۔ متاثرہ لوگوں کا سماجی و معاشی پروفائل

4.1۔ متاثرہ گھروں کی مردم شماری

4.1.1۔ فیملی میٹھڈ الوجی

54۔ جگہ کا نقشہ، فیملی ڈیزائن، ڈرائنگ اور ریونجو کارپوریشن کے ہوسٹیکیننگل سرڈیکھیر کی مدد سے ایک جامع فیملی ڈاک شارٹ LARP کی تیاری کے لیے کیا گیا۔ فیملی میٹھڈ الوجی میں RFS شامل تھا یعنی ختم ہونے والے تمام گھروں کی 100% مردم شماری اور کیٹنی سے مشورہ جات شامل تھا۔

4.1.2۔ متاثرہ گھرانوں کے بارے میں عام معلومات

55۔ آنے اور جانے والی ٹرانسمیٹن لائن دو یہاتوں میں سے گزرے گی۔ 15 متاثرہ گھرانوں کے 151 افراد فیملوں اور درختوں کے نقصان سے متاثر ہوں گے۔ سیکشن 3 میں مختلف اثرات بیان کیے جائیں گے۔

56۔ ریپبلک فیملی سروس (RFS) میں شرکت کرنے والے زیادہ تر افراد گھرانوں کے سربراہ تھے۔ تمام متاثرہ گھرانے مسلمانوں کے ہیں جو کہ پنجابی ہیں۔ اور تمام گھرانوں کی زبان سرائیکی ہے۔

ٹیبل نمبر 4.1۔ متاثرہ گھرانے اور گاؤں کی آبادی

متاثرہ افراد کی تعداد	متاثرہ گھرانوں کی تعداد	ٹرانسمیٹن لائن
117	13	پک نمبر 107/ML
34	02	پک نمبر 115/ML
151	15	کل

57۔ معاشرتی گروہ کے لحاظ سے ذیلی منصوبہ کے علاقہ میں عین ذات کے لوگ آباد ہیں جن میں 46.71% آرائیں، 33.3% طور اور 20% ملک شامل ہیں۔

ٹیبیل نمبر 4.2۔ متاثر گھرانوں کے معاشرتی گروہ

معاشرتی گروہ (متاثر گھرانوں کی تعداد)			گاؤں
ملک	طور	آرائیں	
01	05	07	پک نمبر 107/ML
02	-	-	پک نمبر 115/ML
03	05	07	کل
20.00	33.33	46.67	فیصد

4.1.3۔ مقامی ادیسی لوگ

58۔ متاثر گھرانوں میں کوئی بھی قبائلی یا اقلیتی نہیں ہے اور تمام زمین پرائیویٹ ملکیت ہے۔ اس لیے LARF اور LARP کا حصول امدادی کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے کافی ہے۔ جو کہ ADB کی پالیسی برائے دیسی افراد کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اس لیے ADB کی پالیسی جو دیسی لوگوں کی ترقی کے (IPDF) لائحہ عمل کے لیے تیار کی گئی وہ اس پراجیکٹ پر لاگو نہیں ہوتی۔ اور اس لیے ذیلی منصوبہ کے لیے IPDP اور کسی خاص عمل کی ضرورت نہیں ہے۔

4.2۔ متاثر گھرانوں کے سربراہان کا مواد

تمام کے تمام 15 گھرانوں کے سربراہان مرد حضرات ہیں اور ازدواجی لحاظ سے 13 (87%) سربراہان شادی شدہ ہیں۔ 02 (13%) غیر شادی شدہ ہیں۔ عمر کے لحاظ سے 12 (80%) گھروں کے سربراہ 41 سے 60 سال کی عمر کے ہیں، 01 (6.7%) 61 سے 75 سال اور جبکہ 02 (13%) نوجوان ہیں جن کی عمریں 30 اور 40 سال کے درمیان ہیں۔ متاثر گھرانے کا کوئی بھی سربراہ 75 سال سے زائد عمر کا نہیں ہے۔

60۔ شرح خواندگی کے لحاظ سے 13 (87%) پڑھے لکھے ہیں اور 03 (13%) ان پڑھ ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی بہت زیادہ پڑھا لکھا نہیں ہے۔

4.3۔ متاثر گھرانوں کے بارے میں مواد

4.3.1۔ عام

61۔ سب پراجیکٹ امیریا میں اوسطاً گھرانے بڑے بڑے ہیں اور تناسب 10.1 افرادی گھرانہ ہے اور مشترکہ خاندانی نظام رائج ہے۔ کم سے کم فی گھرانہ تعداد 06 ہے اور زیادہ سے زیادہ 19 افرادی گھرانہ پر مشتمل ہیں۔ ٹیبیل نمبر 4.3 تا 4.5 میں گھرانوں کا ساتھ، عمر اور تناسب کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

62- تقریباً نصف تعداد (54%) متاثرہ افراد میں مردوں پر مشتمل ہے۔ جیسا کہ ٹیبل نمبر 4.5 میں دکھایا گیا ہے کہ متاثرہ افراد کی کل تعداد کا 56% نوجوانوں پر مشتمل ہے اور 27% بچے ہیں (15 سال تک کی عمر کے)

ٹیبل نمبر 4.3- متاثرہ گھرانوں کا سائز

گھرانوں کی جسامت (افراد کی تعداد)			متاثرہ گھرانوں کی تعداد	ٹرانسمیشن لائن
کم سے کم	زیادہ سے زیادہ	اوسط		
06	11	9.0	13	پک نمبر 107/ML
15	19	17.0	02	پک نمبر 115/ML
07	19	10.1	15	کل

ٹیبل نمبر 4.4- متاثرہ گھرانوں میں صنفی تناسب

کل افراد کی تعداد			متاثرہ گھرانوں کی تعداد	ٹرانسمیشن لائن
مرد	خواتین	کل		
61	56	117	13	پک نمبر 107/ML
21	13	34	02	پک نمبر 115/ML
82	69	151	15	کل

ٹیبل نمبر 4.5- عمر اور صنفی اعتبار سے متاثرہ گھرانے

کل افراد کی تعداد				عمر سالوں میں	عمر کے لحاظ سے گروہ
مرد	عورتیں	کل تعداد	فیصد		
23	18	41	27.15	15 سال تک	بچے
08	12	20	13.25	16 سے 25	نوجوان
49	35	84	55.63	26-60	بڑے
02	04	06	3.00	60 سے زیادہ	بڑھے
82	69	151	100.00	تمام عمریں	کل
54.30	45.70	100.00	-		فیصد

4.3.2۔ ہاؤسنگ

63۔ تمام متاثرہ گھرانوں میں سے کوئی بھی ایسا گھر نہیں (جو سرکنوں، ہانسیوں یا جمونپڑی لرا ہو) تمام گھرانوں نے بتایا کہ وہ بچے گھروں میں رہتے ہیں۔

4.3.3۔ آمدن اور روزگار

جیسا کہ تمام گھرانوں کی روزی روٹی کا انحصار زراعت پر ہے اس لیے زرعی زمین کا دورانیہ فوڈ سیکورٹی اور روزگار کے لیے بہت اہم ہے۔ تمام متاثرہ گھرانوں کے سربراہان نے بتایا ہے کہ ان کے پاس زمین کے مالکانہ حقوق ہیں۔ متاثرہ گھرانوں میں کوئی بھی گھرانہ ایسا نہیں جس نے پاس کرانے کی یا لیز پر زرعی زمین لی ہو۔ اور نہ ہی کوئی قبضہ داران ہیں۔ نہ ہی کوئی متاثرہ افراد حصہ داران یا لیز ہولڈر ہو۔ ٹیبل نمبر 4.6 متاثرہ گھرانوں کے فارموں کا سائز دکھاتا ہے جو مجموعی طور پر اوسطاً 116.33 ایکڑ اور 105 ایکڑ سے 142 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

ٹیبل نمبر 4.6۔ متاثرہ گھروں کے فارم کا سائز

فارم سائز (ایکڑ)			متاثرہ افراد کی تعداد	ٹرانسمیشن لائن
اوسط	زیادہ سے زیادہ	کم سے کم		
14.46	40	5	13	چک نمبر 107/ML
28.50	42	15	02	چک نمبر 115/ML
16.33	42	05	15	کل

65۔ کل 151 افراد روزگار سے وابستہ ہیں۔ اور روزگار رکھنے میں عورتوں کے مقابلے میں مردوں کی تعداد زیادہ ہے۔ بنیادی طور پر روزگار کا ذریعہ زراعت ہے جس سے 57% لوگ وابستہ ہیں۔ اسی طرح 23% ملازمت پیشہ ہیں اور باقی 20% کاروبار، تجارت اور مزدوری سے وابستہ ہیں۔

ٹیبل نمبر 4.7۔ صنف کے لحاظ سے متاثرہ افراد کا روزگار

فیصد	متاثرہ افراد کی تعداد			روزگار کا ٹیکس
	کل متاثرہ افراد	متاثرہ افراد (عورتیں)	متاثرہ افراد (مرد)	
57.14	32	05	27	زراعت
23.21	13	02	11	کاروبار
19.64	11	06	08	ملازمت
100.00	56	46	46	کل
-	100.00	17.86	82.14	صنف فیصد

66۔ ان کی اکثر کا پیدائشیہ (39%) زراعت سے آتا ہے۔ (35%) ملازمت سے اور (26%) چھوٹے کاروبار اور سخت مزدوری سے۔ ان تینوں ٹیکس زمین مزدوروں سے زیادہ کماتے ہیں۔

ٹیبل نمبر 4.7۔ کاروبار اور صنف کے لحاظ سے آمدن

فیصد	صنفی لحاظ سے اوسط آمدن (روپے میں)			کاروبار/صنف
	کل	عورتیں	مرد	
26.04	614.30	62.0	552.30	زراعت
39.01	920.10	45	875.10	کاروبار
34.95	824.50	170.50	654.0	ملازمت
100.00	2358.90	277.50	2081.40	کل
-	100.00	11.76	88.24	چتر فیصد

4.3.4۔ غربت

67۔ پاکستان میں سرکاری طور پر خط غربت 849 روپے ماہانہ فی پرسن ہے۔ RFS مواد کی بنیاد پر کوئی بھی گھرانہ خط غربت پر یا اس سے نیچے آتا ہو۔ اوسط ماہانہ آمدن 1467 روپے ہے۔ اس طرح کم سے کم ماہانہ آمدنی 99.70 روپے ماہانہ اور زیادہ سے زیادہ آمدنی فی عدد ماہانہ 2450 روپے ہے۔

ٹیبل نمبر 4.9۔ فی شخص کی ماہانہ آمدن

ماہانہ آمدن روپے میں			متاثرہ افراد	ٹرانسمیشن لائن
اوسط	کم سے کم	زیادہ سے زیادہ		
1451	2450	997	13	پک نمبر 107/ML
1573	1603	1542	02	پک نمبر 115/ML
1467	2450	997	15	کل

4.3.5۔ خواندگی

68۔ ٹیبل نمبر 4.10 دکھاتا ہے کہ مجموعی طور پر شرح خواندگی 51.66 فیصد ہے۔ اور خواندگی کی یہ شرح عورتوں کی نسبت مردوں میں زیادہ ہے کہ 60% ہے جبکہ عورتوں کی شرح خواندگی 42% ہے۔

ٹیبل نمبر 4.10۔ عمر اور جنس کے لحاظ سے شرح خواندگی

افراد کی کل تعداد			متاثرہ افراد
کل	عورتیں	مرد	
151	69	82	کل متاثرہ افراد
78	29	49	پڑھے لکھے متاثرہ افراد
73	40	33	ان پڑھے متاثرہ افراد
51.66	42.02	59.76	شرح خواندگی (فیصد)

69- پاور کی ترسیل اور اضافے کی منصوبہ بندی کے ادارتی انتظامات نیچے بیان کیے گئے ہیں (دیکھیں شکل نمبر 5.1)

5.1- پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی (پیکو)

70- پراجیکٹ منجمنٹ یونٹ (PMU)، میچکو، لاہور میں واقع ایک لوکل ادارہ ہے جو پاور کی تقسیم و ترسیل اور اس میں اضافے کا ذمہ دار ہے۔ اس لیے تمام ڈسکوز (DISCOs) کے وسیلے سے وہ گورنمنٹ آف پاکستان اور اینٹین ڈویلپمنٹ بینک کے درمیان تعلق کو استوار کرتا ہے۔ وہ تمام قسم کے فنڈز کی تقسیم (ADB کے قرضوں سمیت) کا خیال کرتا ہے اور ہر طرح کی فی امداد باہم پہنچاتا ہے جو مشاورت باہمی رابطے اور DISCOs کے لیے پروگرام پلاننگ اور انتظامی امور شامل ہیں۔

5.1.1- ڈسٹری بیوشن کمپنی (DISCOs)

- 71- ڈسکوز کے فنڈز جو ADB اور MFF پراجیکٹ پر مشتمل ہیں۔
- 1- پیکو۔ پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ پشاور۔ NWFP
 - 2- آئیکو۔ اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ اسلام آباد
 - 3- کیپکو۔ گجرانوالہ الیکٹرک پاور کمپنی۔ گجرانوالہ، پنجاب
 - 4- لیسکو۔ لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ لاہور، پنجاب
 - 5- فیصلکو۔ فیصل آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ فیصل آباد، پنجاب
 - 6- میچکو۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی۔ ملتان، پنجاب
 - 7- کینیکو۔ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ کوئٹہ، بلوچستان
 - 8- پیسکو۔ حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ حیدرآباد، سندھ

5.1.2- ٹیکنیکل اسسٹنٹ (کنسلٹنٹ)

72- لاہور کی درج ذیل کنسلٹنٹ کے ذریعے PMU۔ میچکو تمام آٹھوں DISCOs کو ٹیکنیکل اسسٹنٹ مہیا کرتی ہے۔

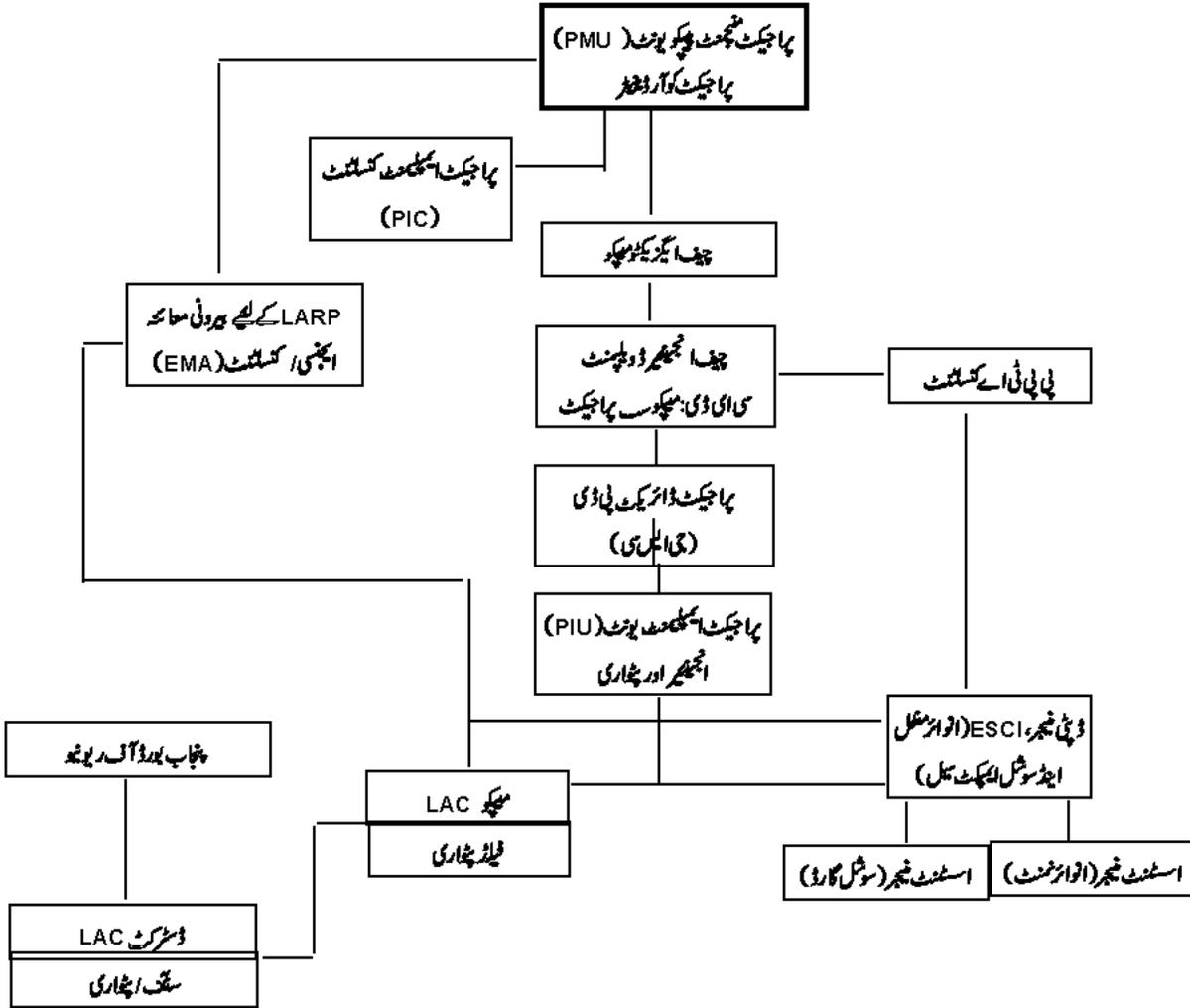
1- Project Preparation TEchnical Assistant (PPTA) کو میچکو نے 2007 میں ہائر کیا تھا اور اس وقت سے یہ پراجیکٹ ٹرانچ I اور II کی تیاری میں DISCOs کی مدد کر رہی ہے۔ PPTA کے ماہرین ٹرانچ اور 2 ذیلی منصوبوں کے LARP اور DDR کی تیاری میں DISCOs کی مدد کر رہے ہیں۔

2- Project Implementation Consultant (PIC) کی امید کی جا رہی ہے کہ 2010 کے درمیان میں ہائر کر لیا جائے گا اور وہ منظور شدہ پراجیکٹ کے نفاذ اور اس کی updating میں DISCOs کی مدد کرے گی۔ PIC کے ماہرین مہائے تعلیمی ہر (Environment and Social ہر

ESK (Impact Cell) کی تازہ ترین صورت حال، اس میں مناسب تبدیلی اور DDR LARPs کے نفاذ میں DISCOs کی مدد کریں گے۔

۳۔ External Monitoring and Evaluation Consultant (EMC) کی بھی امید کی جاتی ہے کہ اس کو بھی پیکو 2010 کے درمیان میں تعینات کر دے گی۔ جو کہ آزادانہ طور پر منظور شدہ ذیلی منصوبوں کا معائنہ، تجزیہ اور نفاذ عمل میں لائے گی۔ اور اس کی رپورٹ ADB کو جمع کرانے کی اور اس کی ایک ایک کاپی متعلقہ DISCOs میں بھیجے گی۔

شکل 5.1۔ LARP کے منصوبے، نفاذ اور معائنے کے لیے آرگنائزیشن



5.2۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (مپیکو)

73۔ مپیکو جو اس LARP کو نافذ کرنے والی ایجنسی (IA) ہے اور وہ ذمہ دار ہے کہ اس LARP کی تیاری، اس کے نفاذ اور ہر طرح کے اخراجات کو مختص کرے گی، اور اس ذیلی منصوبہ کے نفاذ کے لیے اخراجات کی ضروریات کو بھی پورا کرے گی۔ جیسا کہ یہ LARP اور DDR کی تیاری، اپ ڈیٹ اور نفاذ کا خیال کرتی ہے اور اس کا اندرونی معائنہ و نگرانی جیسی سرگرمیوں کا خیال رکھتی ہے (دیکھیں باب نمبر 10) ادارتی طور پر مپیکو تین ڈویژن پر مشتمل ہے۔ پلاننگ، پراجیکٹ ایڈز گرو سسٹم کنٹرول ڈویژن۔

5.2.1 - پلاننگ ڈویژن

74 - پلاننگ ڈویژن پی سی-1 کی تیاری اور فیڈر کا تجزیہ اور اس کے load forecast کی تیاری کی ذمہ دار ہے۔ یہ ڈویژن توانائی کے خسارے کو کم کرنے پر بھی کام کرتی ہے۔ یہ گورنمنٹ آف پاکستان اور ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے ساتھ روابط میں رہتی ہے کیونکہ اس MMF پراجیکٹ کا ڈونر ADB بینک ہے۔ لیکن بعد میں یہ سرگرمی چیف انجینئر ڈویلپمنٹ کے آفس کو منتقل کر دی گئی۔

5.2.2 - چیف انجینئر ڈویلپمنٹ

75 - پراجیکٹ ڈویژن کو اب آفس آف چیف انجینئر ڈویلپمنٹ (CED) کا نام دے دیا گیا ہے۔ جو کہ مجموعی طور پر اس کی پلاننگ، انتظامی امور اور منظور شدہ سب پراجیکٹ کی کوآرڈینیشن ذمہ دار ہے۔ CED اس وقت PPTA کنٹریکٹ کی نگرانی میں ADB کی پالیسی کے مطابق ذیلی منصوبوں کے تحت ہے، ان کی تیاری اور ڈونر سے ان کی منظوری پر کام کر رہی ہے۔ اس کا سب سے اہم کام باقاعدگی کے ساتھ ADB اور اس سے متعلقہ وفاقی، صوبائی اور ضلعی حکومتی اداروں سے روابط قائم کرنا اور LARPs کی تیاری، updating اور نفاذ اور اس سے متعلقہ سرگرمیاں جیسے مانیٹرنگ اور جانچ پڑتال شامل ہیں۔

76 - آفس آف چیف انجینئر ڈویلپمنٹ میپکو پہلے ہی Environmental Social Impact Cell بنا چکی ہے۔ جو کہ سیف گاڑے سے متعلقہ سرگرمیوں کا خیال رکھتی ہے۔ یہ ڈپٹی منیجر نگرانی و اسسٹنٹ منیجرز (جن میں ایک انوائرنمنٹل اور دوسرا سوشل سیف گاڑے) کی مدد سے کام کر رہا ہے۔ وہ اس LARP کی تیاری اس کی updating، نفاذ اور اندرونی مانیٹرنگ کی ذمہ دار ہے۔ جس کے لیے اس کی اسسٹنٹ منیجر سوشل سیف گاڑے، میپکو LAC اور PIC ماہرین منتقلی کا تعاون شامل رہے گا اور اس کی امید کی جاتی ہے کہ اس کا اطلاق جون 2010 میں ہو جائے گا۔

77 - اشران کی جسمانی و پیشہ ورانہ قابلیت اور صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ESIC، کام کی وسعت کا جائزہ اٹھانے کی۔ ESCI کی مدد کے لیے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پایہ تکمیل تک پہنچائے ایک مانیٹرنگ کنسلٹنٹ کی خدمات لی گئی ہیں۔ مزید یہ کہ پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے میپکو ایک سماجی و ماحولیاتی ماہر کی خدمات لے گی جو LARP کے نفاذ اور اس کی updating میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس کنسلٹنٹ کو میپکو ہر طرح کی سہولیات فراہم کرے گی (جیسا کہ آفس اور ٹرانسپورٹ وغیرہ)

5.2.3 - گرڈ اسٹیشن کنسٹرکشن (جی ایس سی) ڈویژن

78 - گرڈ اسٹیشن کنسٹرکشن (جی ایس سی) ڈویژن منظور شدہ پراجیکٹ کے نفاذ کی ذمہ دار ہے جس میں گرڈ اسٹیشن کی تعمیر اور ٹرانسمیشن لائنز کا بچھانا شامل ہے۔ یہ آفس پراجیکٹ ڈائریکٹر (جی ایس سی) کی زیر نگرانی کام کرتا ہے اور یہ پراجیکٹ کا نفاذی یونٹ (PIUs) کو قائم کرے گا۔ جو انجینئر ز اور پٹناریوں پر مشتمل ہوگا۔ جو ذیلی پراجیکٹ کے ہر ٹاؤن میں قائم ہوگا۔ اس سب پراجیکٹ کے لیے لوڈ حران ضلع میں PIU قائم کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ اضافی طور پر پی ڈی (جی ایس سی) نے ایک ان ہاؤس LAC کی خدمات لے رکھی ہیں۔ تاکہ وہ حصول اراضی اور منتقلی کے کام کا خیال رکھے گا۔

79 - میپکو LAC، پٹناریوں کے ساتھ مل کر اس LARP کی تمام سرگرمیوں کے لیے ESCI کے ماہرین منتقلی کی مدد کرے گا جس میں PIC کی updating، دوہرائی اور اندرونی مانیٹرنگ شامل ہیں وہ عام طور پر ایک آزادانہ حیثیت سے کام کرتا ہے لیکن مقامی لوگوں کی ضروریات کی توجہ نظر رکھتے، عموماً جیسا کہ پٹناریوں اور updating اور شکایات کے ازالے کے لیے شاید وہ مقامی رہنماؤں، یونین کونسلوں کے رہنماؤں، ڈسٹرکٹ LAC اور پنجاب پورڈ آف ریلویوں کے ساتھ مل کر ایسے مسائل (جن کا اطلاق اس سب پراجیکٹ پر لاگو نہیں ہوتا) اور مستقل طور پر حصول اراضی جیسے مسائل کا حل تلاش کرتا ہے۔ اس کی ESCI اور PIC دونوں کے ماہرین منتقلی سے مکمل فنی مدد مہیا ہوگی۔

5.3۔ ضلعی حکومت

80۔ ضلعی حکومت زمین کی قیمت اور حصول کے لیے عوامی اہم نفع رکھتی ہے۔ صوبائی سطح پر یہ ذمہ داری پنجاب پورڈ آف ریونیو پر عائد ہوتی ہے جبکہ ضلع سطح پر اس کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ اینڈ ایکویشن گلنڈ پر عائد ہوتی ہے۔ LAC کی سطح تک پٹاری کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ استحقاق / حقداروں کی شناخت و جانچ پڑتال کرے۔ لیکن اس سب پراجیکٹ کے لیے حصول اراضی کی ضرورت نہیں اور میپکو LAC کی طرف سے کسی ضلعی LAC کی ضرورت نہیں۔

5.4۔ اندرونی و بیرونی معائنہ کاروں کی ذمہ داریاں

81۔ اس پروگرام کے تحت حصول اراضی اور منطقی دونوں کے لیے اندرونی و بیرونی مانیٹرنگ عمل میں لائی جائیں گی۔ اندرونی مانیٹرنگ میپکو LAC اور PIC ماہرین منطقی کی مدد سے ESCI کرے گی جبکہ بیرونی مانیٹرنگ کی ذمہ داری ایکسٹرنل مانیٹرنگ کنسلٹنٹ کو سونپی گئی ہے جسے PMU میپکو نے تعینات کیا ہے اور وہ ADB کی منظور شدہ TORs کے مطابق کام کرے گا۔ LARP کے نفاذ اور اس کی مانیٹرنگ کے حوالے سے مزید تفصیلات باب نمبر 10 میں بیان کی جائیں گی۔

6۔ مشاورت اور تشہیر

6.1۔ LARP کے لیے لی گئی مشاورت

82۔ LARP کی تیاری کے لیے مشاورت کے مراحل میں نہ صرف متاثرہ گھرانوں کو شامل کیا گیا بلکہ اس علاقہ کی مقامی آبادی کو بھی شامل کیا گیا۔ غیر محفوظ طبقات کی معامعہ کے لیے خاص توجہ دی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ LARP کی تیاری ان کے خیالات و نظریات کو اہمیت دی جائے گی۔

83۔ جیسا کہ LARF میں دیا گیا کہ ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منطقی کے لیے مختلف سطحوں پر stakeholders سے مشاورت کی گئی ہے۔ متاثرہ گھرانوں سے مشاورت ان کے اعاشہ جات اور متاثرہ زمین کے بارے میں لی گئی۔ اور مقامی آبادی خاص کر متاثرہ گھرانوں کا راجل اس سب پراجیکٹ کے حوالے سے بہت اچھا سامنے آیا۔

84۔ فرانسسین لائسنز اور گورڈیشن سے منسلک مردوں اور عورتوں سے اس پراجیکٹ کے اثرات کے بارے میں لی گئی جس کے لیے ایک میٹنگ رکھی گئی جس کا مقصد اس علاقے کے لوگوں میں آگاہی پیدا کرنا اور اثرات کے بارے میں ان کی رائے حاصل کرنا تھا۔ کل 6 معلوماتی و مشاورتی سیشن رکھے گئے جن میں سے تین مردوں اور تین عورتوں کے ساتھ اس طرح کل 39 افراد نے (جن میں 22 مرد اور 17 عورتیں شامل تھیں) اس گروپ و سیکشن میں شرکت کی (دیکھیں ٹیبل نمبر 6.1 اور اپنڈیکس 2)

85۔ اس مشاورتی سیشن کے دوران تمام شرکے والوں کو یہ بتایا گیا کہ امداد کے لیے اہل ہونے کی تاریخ یکم مارچ 2010 ہے۔ ان کو صاف صاف بتا دیا گیا تھا کہ اس کے بعد میپکو کی طرف سے کسی قسم کی تہدیلی نہ کی جائے گی۔

ٹیلیبل نمبر 6.1۔ مشاورتی گروپ ڈسکشن میں شرکاء

شرکاء کی تعداد			گروہوں کی تعداد			ٹرانسمیشن لائن
کل	عورتیں	مرد	کل	عورتیں	مرد	
10	5	5	2	1	1	پک نمبر 107/ML
12	5	7	2	1	1	پک نمبر 115/ML
12	5	7	2	1	1	پک نمبر TDA 251
34	15	18	6	3	3	کل

86۔ متاثرہ کیفیت کی تحفظات اور مشوروں اس ذیلی منصوبہ کے ڈیزائن میں مدنظر رکھا گیا ہے اور اس منطقی سرگرمی میں اس کا نفاذ کا اہم حصہ سمجھا گیا ہے۔ سب سے زیادہ تحفظات مقررہ وقت میں امدادی قیمت کی ادائیگی اور گروڈ اسٹیشن کی تعمیر اور ٹرانسمیشن لائنز کے دوران حفاظتی تدابیر کے بارے میں سامنے آئے۔ میپکو نے اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ سول ورکس کے شروع ہونے سے چہرہ دن پہلے امدادی قیمت ادا کر دی جائے گی۔

87۔ میراں پور گروڈ اسٹیشن کے لوگوں (آگاہی، خیالات اور ترجیحات) کے جوابات اس ذیلی منصوبہ کے بارے میں درج ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔

- ☆ موجودہ حالات کے تلاش نظریہ ذیلی منصوبہ بہت ضروری ہے۔
- ☆ امدادی قیمت صاف سحرے طریقے اور وقت پر ادا کی جائے گی۔
- ☆ جہاں تک ممکن ہو مقامی کاریگروں وغیرہ کاریگروں کی خدمات لی جائیں گی۔
- ☆ تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد زمین کے نقصان کو بحال کیا جائے گا۔
- ☆ مقامی معمولات کا خیال رکھا جائے گا۔
- ☆ تعمیراتی کام وقت پر مکمل کیا جائے گا۔

6.2۔ امداد کے لیے آپشنز

88۔ فوکس گروپس ڈسکشن اور مشاورتی میٹنگ علاوہ اضافی طور پر اہل نامہ جس میں متاثرہ گھرانوں سے امداد و بحالی سے متعلق ترجیحات پوچھی گئی ہیں یہ معلومات متاثرہ گھرانوں کی امدادی کارروائی کے لیے مفید ثابت ہوگی۔

89۔ تمام متاثرہ گھرانوں کی اولین ترجیح کیش ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ انہوں نے کیش کو کیوں ترجیح دی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ان روزگار فصلوں کی صورت چاہ ہو گیا ہے۔ اس لیے ان کو روزانہ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے رقم درکار ہے۔

90- مختصر یہ کہ امدادی اور منگلی آپشنز جو مشاورتی میٹنگ میں ڈسکس ہوئی اور جن پر سمجھوتہ طے پایا وہ یہ ہیں۔

☆ دوسری جگہ منگلی۔ لاگو نہیں ہوتی

☆ معاونت۔ لاگو نہیں ہوتی

6.3 LARP کی اشاعت

91- پروگرام LARF کا انگریزی حصہ پہلے ہی ADB اور میپکو کی ویب سائٹ کو لوڈ کیا جا چکا ہے اور اس کا اردو ترجمہ PMU میپکو کی طرف سے میپکو ہیڈ کوارٹر کو بھیجا گیا جا چکا ہے۔

92- ADB کی پبلک کیونٹین پالیسی کے تحت انگریزی میں اس LARP کو ADB اور میپکو کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔ جبکہ اس کا اردو ترجمہ متاثرہ گمرانوں، میپکو کے دفتر اور ADB اور میپکو کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا جائے گا۔

93- اضافی طور پر عوامی معلومات کے لیے ایک کتابچہ اردو میں شائع کیا جائے گا جس کا خلاصہ جات تمام متاثرہ گمرانوں کو بھیجا جائے گا۔ ایک ڈرافٹ بک انگریزی اس کے ایچڈس 3 میں دیا گیا ہے جس کا اردو ترجمہ میپکو کرے گی اور اسے تمام متاثرہ گمرانوں کو جون 2010 تک تقسیم کر دے گی۔

7- شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

94- میپکو عموماً شکایات سے بچنے سے ایسا طریقہ اختیار کرتی ہے کہ شکایات سے ممکن حد تک بچا جائے۔ ایسا صرف متاثرہ گمرانوں کے ساتھ گفت و شنید، مشاورتی مراحل میں ان کی مکمل شمولیت اور LAR کے مناسب ڈیزائن اور نفاذ کی وجہ سے جو میپکو ممکن حد تک بجالانے کی کوشش کرتی ہے۔ اس سے قطعاً نظر تمام گمرانوں سے شکایات کے ازالے کے لیے ایسا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ کہ ان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی فیصلہ یا کوئی ایسی سرگرمی جو ان کے احاطہ جات یا متاثرہ زمین کے خلاف آواز بلند کر سکتے ہیں۔ متاثرہ گمرانوں کو مشاورتی میٹنگز میں زبانی اور عوامی معلوماتی کتابچہ (PIB) میں اردو کے ذریعے مکمل آگاہی دی گئی ہے۔ کہ وہ کس طرح اپنی شکایات درج کر سکتے ہیں۔

95- شکایات کے لیے ایک رجسٹر PIU کیپ آفس میں رکھا جائے گا جس کو سب انجمنیں جو وہاں کا انچارج ہوگا وہ اس کا خیال رکھے گا۔ میپکو اردو میں PIU کے ذریعے اس کی دستیابی کے بارے میں آگاہ کرے گی۔ موصول ہونے والی شکایات کا ازالہ میپکو کے اسسٹنٹ منیجر سوشل سیف گارڈ اور LAC لوکل ایڈز رشٹ یا منگلی LAC کے ساتھ مل کر کریں گے۔

96- سب سے پہلے شکایات کا ازالہ گاؤں کی سطح پر کیا جائے گا۔ جو میپکو کے ESCI اور LAC، پٹاری اور گاؤں نامور شخصیات جیسے چوہدری، نمبردار اور متعلقہ یونین کو نسل کے کنٹرول کے ساتھ مل کر کریں گے۔ لیکن اگر گاؤں کی سطح پر شکایات کا ازالہ نہ کیا گیا تو منگلی سطح پر شکایات کے ازالے کے لیے رجوع کیا جائے گا۔ جس کو ڈسٹرکٹ کو آرڈینیشن، ڈسٹرکٹ LAC اور میپکو کے LAC اور ESCI مل کر حل کریں گے۔ اور اگر ایسا بھی ممکن نہ ہو تو متاثرہ گمران عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔

97- تمام رقم میپکو سے سیدھی متاثرہ گمرانوں کو منتقل ہوگی۔ مثلاً گریڈ انجین اور دوسرے فصولوں اور درختوں کے نقصانات بھی۔ شکایات کا ازالہ عموماً میپکو لوکل ایڈز اور یونین

کنسل کے ساتھ مل کر کرتی ہے اور بسا اوقات ضلعی حکومت امدادوں کی ضرورت کو بھی محسوس کیا جاتا ہے۔ جب شکایات کا ازالہ لوکل لیول پر ممکن نہ ہو۔ (دیکھئے ٹیبل نمبر 7.1)

ٹیبل نمبر 7.1۔ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

زمین اور فصلوں کے ایجنٹوں	امداد اور پراجیکٹ کے دوسرے ایجنٹوں
اس سے پہلے شکایات کا ازالہ گاؤں کی سطح پر ESCI اور ضلعی حکومت کے تعاون سے کیا جائے گا۔	اس سے پہلے شکایات کا ازالہ گاؤں کی سطح پر ESCI اور ضلعی حکومت کے تعاون سے کیا جائے گا۔
۲۔ اگر پھر بھی ازالہ نہ ہو تو شکایات کا ازالہ کے لیے LAC سے رجوع کیا جائے گا جو 30 دن کے اندر اندر اس کا فیصلہ کرے گا۔	۲۔ اگر پھر بھی ازالہ نہ ہو تو شکایات کا ازالہ کے لیے PIU/ESCI سے رجوع کیا جائے گا جو 30 دن کے اندر اندر اس کا فیصلہ کرے گا۔
۳۔ اگر پھر بھی کوئی حل نہ نکلے تو شکایات کے ازالے کے لیے میپکو کے ESCI سے رجوع کیا جاتا ہے مگر ازالے کو ایک ماہ کے اندر اندر شکایت درج کرانا ہوگی اور اس کے ثبوت کے طور پر دستاویزات پیش کرنا ہوں گی۔ میپکو کے ازالے کے 21 دن بعد فیصلہ دے گی۔ میپکو کا فیصلہ LARF میں دی گئی سفارشات کے مطابق ہوگا۔	۳۔ اگر پھر بھی کوئی حل نہ نکلے تو شکایات کے ازالے کے لیے میپکو کے ESCI سے رجوع کیا جاتا ہے مگر ازالے کو ایک ماہ کے اندر اندر شکایت درج کرانا ہوگی اور اس کے ثبوت کے طور پر دستاویزات پیش کرنا ہوں گی۔ میپکو کے ازالے کے 21 دن بعد فیصلہ دے گی۔ میپکو کا فیصلہ LARF میں دی گئی سفارشات کے مطابق ہوگا۔
۳۔ پھر بھی اگر کوئی شکایات کے ازالے سے مطمئن نہیں تو متاثرہ گھرانے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی مناسب عدالت سے رجوع کرے جیسا کہ (1894) LAA کے سیکشن 18 تا 22 میں دیا گیا ہے۔	۳۔ پھر بھی اگر کوئی شکایات کے ازالے سے مطمئن نہیں تو متاثرہ گھرانے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی مناسب عدالت سے رجوع کرے جیسا کہ (1894) LAA کے سیکشن 18 تا 22 میں دیا گیا ہے۔

8۔ حصول اراضی اور اثاثہ جات کے لیے بجٹ

8.1۔ امداد کے لیے اساس

98۔ حصول اراضی کے لیے پراجیکٹ کی امدادی قیمت میں بسا اوقات ADB اور دیگر اداروں میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ جس کے تحت اثاثہ جات کے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے اس بات کو یقینی کہ متاثرہ لوگوں کی بحالی کے لیے اتنی قیمت دی جائے کہ ان پر اس پراجیکٹ کا کسی قسم کا کوئی برا اثر باقی نہ رہے۔

99۔ پراجیکٹ کے LARF کے لحاظ سے منتقلی کی قیمت کیش کی صورت میں صورت میں ادا کی جائے گی اور اس بات کا خیال رکھی ان کو ان کی موجودہ حالت سے بہتر حالت میں لانے کی کوشش حساب سے لگایا جائے گا اور اس میں کسی قسم کی کنٹری و فیور نہ کی جائے گی۔ اس ذیلی منصوبہ کے لیے ریٹ طے کرنے کے مراحل LARF میں دیے گئے طریقہ کار کے حساب سے لئے گا۔

8.2۔ امدادی قیمت کا اندازہ

100۔ LARF کی دستیابی اور ضروریات کی بنیاد پر دیے گئے طریقہ کار کے حساب سے مختلف چیزوں کی فی پیڑاہ درج ذیل میں دیا گیا ہے۔

☆ گرڈ اسٹیشن کے لیے زمین مالکان سے گفتوشنید کے بعد مارکیٹ ریٹ پر خریدی گئی۔

☆ بنیادی طور پر فصل کے نقصان کا ماوا مارکیٹ ریٹ پر لگایا گیا۔ اگر مزید بھی امدادی قیمت درکار ہو تو فصل کی امدادی قیمت میں گئی input کو نکال کر اس کی مارکیٹ

قیمت لگائی جاسکتی ہے۔ ٹورز سے متاثر ہونے والی فصل کے ازالے کے لیے تین فصلیں اور ڈائسمیٹن لائٹس سے متاثرہ والی فصل کے لیے ایک فصل کا ماوا دیا جائے گا۔

☆ کلزی والے درختوں کی قیمت ان کے ساتھ جسم اور عمر کے حساب سے کیا جائے گا۔ متاثرہ گھرانوں کو یہ حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ کلزی کو امدادی قیمت میں سے کلونی کے بغیر اپنے گھر میں رکھ سکیں گے۔

101۔ فصل اور درختوں کی قیمت کا اندازہ لگانے کا ایک سروے کیا گیا اور ان کو لوکل مارکیٹ ریٹ پر فروخت کیا گیا۔ یہ سروے مقامی کیفیت اور مقامی گورنمنٹ کی

ایجنسیاں جیسے محکمہ زراعت اور محکمہ جنگلات کی مشاورت سے کیا گیا۔ اس سروے کے نتائج نیچے ٹیبل میں دیے گئے ہیں متاثرہ اکانوں کی قیمت جو یہاں دی گئی ہے وہ اگست

2008 کے مارکیٹ ریٹ کے حساب سے ہے جو اب بھی قابل عمل ہے کیونکہ کوئی بڑی تبدیلی رونما نہیں ہوئی۔ تاہم یہ قیمتیں ایک بار پھر ذیلی منصوبہ کے نفاذ سے پہلے اور

سول ورکس ایوارڈ کرنے سے پہلے میپکو کی طرف سے update کی جائیں گی۔

102۔ ذیلی منصوبہ کا علاقہ زرعی زمین پر مشتمل ہے۔ گندم اور چاول کی فصل میں زراعت ہے۔ تمام متاثرہ گھرانے گندم کی فصل موسم ریح / سرما میں کاشت کرتے ہیں اور چاول

کی فصل خریف / گرمیوں کے موسم میں کاشت کرتے ہیں۔ اس طرح تینوں فصلوں کی قیمتیں متاثرہ دیہاتوں فتح پور اور لید کی مارکیٹ سے حاصل کی گئی امدادی مقاصد کے لیے

گندم، کپاس، باجرہ اور مونگ کی اوسط قیمت کو استعمال کیا گیا۔

103۔ متاثر ہونے والی فصلیں، ان کی مارکیٹ قیمت، اور خرابے کا تخمینہ نیچے دیے گئے ٹیبلوں (ٹیبل نمبر 8.1، 8.2 اور 8.3 میں دیا گیا ہے۔ درختوں اور پھلدار درختوں

کی قیمت کا تخمینہ ٹیبل نمبر 8.4 اور 8.5 میں دیا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر 8.1۔ ذیلی منصوبہ کے علاقہ میں فصلوں کی قیمت

علاقہ میں فصل کی اوسط آمدنی فی ہونٹ			متاثرہ فصل		فصل کا سیزن
مرغ میٹر	یکڑ	ایکڑ	نام	نمبر	
6.92	6918.00	28,000.00	گندم	1	ریح (خزاں - موسم سرما)
8.77	87720.50	35500.00	کپاس	2	خریف (موسم بہار - گرم)
6.05	60539.50	24500.00	باجرہ	3	
6.42	64246.00	26000.00	مونگ	4	
28.17	281694.00	114000.00			کل
7.04	70423.50	28500			اوسط

ٹیبل نمبر 8.2۔ ٹاورز کے لیے فصل کی قیمت کا اندازہ

امداد کا تخمینہ		کاشت شدہ علاقہ	تعداد	متاثرہ فصلیں	فصل کا سیزن
قیمت (روپوں میں)	ریٹ (روپے مربع میٹر)	متاثرہ رقبہ (مربع میٹر)	☆ ٹاورز		
47,369.07	8.77	5400	06	کپاس-1	خریف 2010
10,897.11	6.05	1800	02	باجرہ-1	
17,346.42	6.42	2700	03	موگ-1	
68,496.12	6.92	9900	11	گندم-1	ربیع 2010
47,369.07	8.77	5400	06	کپاس-2	خریف 2010
10,897.11	6.05	1800	02	باجرہ-2	
17,346.42	6.42	2700	03	موگ-2	
219,721.32	-	29700	33		کل

☆ کاشت شدہ رقبہ 900 مربع میٹر (30m x 30m) کا ہوا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر 8.3۔ ٹرانسمیشن لائن کے لیے امداد کا تخمینہ

امدادی قیمت کا تخمینہ		متاثرہ علاقہ کاشت شدہ (مربع میٹر)	ٹرانسمیشن لائن کوری ڈور کی لمبائی	متاثرہ فصلیں	فصل کا سیزن
کل رقم (روپے میں)	ریٹ (روپے مربع میٹر)				
330,004.52	8.77	37,620.00	1254.00	کپاس	خریف 2010
102,614.45	6.05	16,950.00	565.00	باجرہ	
159,008.85	6.42	24,750.00	825.00	موگ	

ٹیبل نمبر 8.4۔ متاثرہ پھلدار درختوں کے لیے امداد کا تخمینہ

پھلدار درختوں کے نام	بلوغت کی سطح	متاثرہ پھلدار درختوں کی تعداد			ریٹ (روپے / میٹر)	کل رقم (روپے میں)
		ٹوٹ	چک نمبر 115/ML	چک نمبر 107/ML		
آم	نا بالغ	4	4	0	18,000.00	72,000.00

ٹیبل نمبر 8.5۔ جسامت کے لحاظ سے متاثر ہونے والے درختوں کی امداد کا تخمینہ (فتح پور 132kv ٹرانسمیشن لائن)

نمبر	متاثرہ درخت کا نام	سائز	متاثرہ درخت			مارکیٹ ریٹ (روپے)	امدادی قیمت (روپے)
			چک نمبر 107/ML	چک نمبر 115/ML	کل		
1	شیشم	چھوٹے	11	02	13	3800	49,400
		درمیانے	19	04	23	5850	134,550
		بڑے	08	01	0	9650	86,850
		شیشم کے کل درخت	38	07	45	-	270,800
2	نیکر	چھوٹے	0	0	0	3200	-
		درمیانے	0	01	01	4600	4600
		بڑے	0	0	0	6400	-
			0	01	01	-	4600
		کل نیکر کے کل درخت	0	01	01	-	4600
3	سفیدہ / چنار	چھوٹے	28	0	28	3000	84,000
		درمیانے	23	0	23	3850	88,550
		بڑے	03	0	03	5600	16,800

189,350	-	54	0	54			سفیدہ/چنار کے کل درخت
61,600	2800	22	04	18	چھوٹے	شیریں انم	4
140,000	3500	40	06	34	درمیانے		
67,200	5600	12	02	10	بڑے		
268,800	-	74	12	62		شیریں انم کے کل درخت	
733,550	-	174	20	154		درختوں کی کل تعداد	

8.3۔ حصول اراضی و اجاڑوں کے لیے بجٹ

- 104۔ اس LARP میں 15 متاثرہ گھرانوں کی زمین، فصلوں اور درختوں اور بحالی کی امدادی قیمت شامل ہے۔ قیمت کا اعزازہ مشاورت اور سروے سے لگایا گیا ہے جیسا کہ سی 8.2 میں بیان کیا گیا ہے۔ امدادی قیمت کٹش کی صورت میں تمام سالانہ الاؤنسز اور افراط زر کے حساب سے ادا کی جائے گی۔ میپکو LAC کی مدد سے سالانہ افراط زر کا اعزازہ لگائے گی اور تمام متاثرہ کو کٹش کی صورت میں ادا کرے گی۔
- 105۔ کل قیمت متاثرہ فصلوں اور درختوں کی مد میں 1.62 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ (دیکھیں ٹیبل نمبر 8.6)
- 106۔ انتظامی امور کی قیمت کل امدادی قیمت 15% ہے۔ اس قیمت میں LARP کا نفاذ، اس کا انتظام، مشاورتی میٹنگز مردم شناری کے لیے سروے کی تصدیق اور اس کی اندرونی مانیٹرنگ وغیرہ شامل ہیں۔
- 107۔ انتظامی امور کی قیمت کے علاوہ 10% رقم مصارف ہمارے لیے بھی مختص کی گئی ہے۔
- 108۔ LARP کے نفاذ اور امداد کے لیے فنڈز میپکو کے ذریعے گورنمنٹ ادا کرے گی۔ اقتصادی بحالی کے لیے منگنی بجٹ فنڈز کا حصہ ہوگا اور اس کو لاؤنسز تصور کیا جائے گا۔ EMA اس پراجیکٹ کو کانس کرے گی۔ پراجیکٹ قرضے کے طور پر جو اس پراجیکٹ کے سپورٹ فنڈز کا ایک حصہ ہے۔
- 109۔ جیسا کہ ٹیبل 8.6 دکھایا گیا ہے کہ اس LARP کے نفاذ کی کل قیمت 5.11 ملین روپے (US\$ 64,864.00) ہوگی۔ میپکو سول ورکس کو ٹھیکہ دینے سے ایک ماہ قبل اس کو update کرے گی۔

ٹیبل نمبر 8.6۔ ذیلی منصوبے 132kv فتح پور کی منتقلی کا تخمینہ

نمبر شمار	منتقلی کا عمل	نمبر	یونٹ	قیمت فی یونٹ	کل قیمت
A	اطلاعات کا معاوضہ	-	-	-	1,616,899
A.1	درخت	178	نمبر	-	805,550
A.1.1	پھلدار درخت	04	نمبر	-	72,000
	آم	04	نمبر	18,000	72,000
A.1.2	کٹڑی والے درخت	174	نمبر	-	733,550
	شیشم	45	نمبر	6,018	270,800

	سکر	01	نمبر	4,600	4,600
	سفیدہ اچھار	54	نمبر	3,506	189,350
	شیریں انم	74	نمبر	3,632	268,800
A.2	فصلیں	-	-	-	811,349
A.2.1	ٹاورز	-	-	-	219,721
	11 ٹاورز (ایک فصل) گندم	9,900	مرق میٹر	6.92	68,496
	06 ٹاورز (دو فصلیں) کپاس ۲۰۱	5,400	مرق میٹر	8.77	94,338
	02 ٹاورز (دو فصلیں) باجرا اور ۲	1,800	مرق میٹر	6.05	21,794
	03 ٹاورز (دو فصلیں) موگ ۱ اور ۲	2,700	مرق میٹر	6.42	34,693
A.2.2	ٹرانسمیشن لائن کوری ڈور	-	-	-	591,628
	ٹرانسمیشن لائن کوریڈور (ایک فصل) کپاس ۱-	37,620	مرق میٹر	8.77	330,005
	ٹرانسمیشن لائن کوریڈور (ایک فصل) باجرا ۱-	6,950	مرق میٹر	6.05	102,614
	ٹرانسمیشن لائن کوریڈور (ایک فصل) موگ ۱-	24750	مرق میٹر	6.42	159,009
B.	بحالی کا کام	-	-	-	37,170
	متاثرہ فارم لینڈز کی بحالی	34650	مرق میٹر	0.80	27,720
	متاثرہ کھالوں کی بحالی	270	میٹر	35.00	9,450

B	فنی معاونت	-	-	-	2,750,000
B.1	ماہرینگی (نفاذ)	6.00	Per s/mo	300,000	1,800,000
B.2	خارجی معاونت (LARP)	3.00	Per s/mo	300,000	900,000
B.3	میپکو سٹاف کی فرینٹنگ	0.50	Lumsum	100,000	50,000
C	ایگزیشن کی لاگت (15 فیصد کا A)	0.15	Lumsum	1,616,899	242,535
D	کل (A+B+C)	-	-	-	4,646,604
E	Contingency 10% of D	0.10	Lumsum	4,646,604	646,660
	کل قیمت (پاکستانی روپے میں)	-	-	-	5,111,264
	کل قیمت ڈالر میں	-	-	-	64,864

US\$ 1.00 = Rs. 78.80

9- نفاذ کرنے کا شیڈول

110- مجموعی طور پر یہ پروگرام 5 سال کے عرصہ میں نافذ ہوگا۔ اس پراجیکٹ کو دوسرے مرحلے کے لیے منظوری 2010 کے وسط میں دی جائے گی۔ اس LAR کی updation، نفاذ اور مانیٹرنگ جیسی سرگرمیاں اس پراجیکٹ کے نفاذ کے بعد شروع ہوں گی جس کے لیے PIC اور ایکسٹرنل مانیٹرنگ کنسلٹنٹ 2010 کے وسط میں ٹرانچ - 1 کے لیے موبائز کر دیا گیا ہے اور ٹرانچ - 2 کے لیے امید ہے جاری رہے گا۔

111- یہ LARP میپکو کی طرف سے 2010 کے وسط دوبارہ revised ہوگا اور اس میں متاثرہ اکاؤنٹوں کی قیمت کو مارکیٹ قیمت کے حساب سے update کیا جائے گا۔ یکم ازم سب پراجیکٹ کے نفاذ کے ایک ماہ قبل update کیا جائے گا۔ حتمی امداد تمام گھرانوں کو 2010 کے وسط میں یا تعمیراتی کام جو کہ 2010 کے وسط میں شروع ہوگا اور 2011 کے اواخر میں مکمل ہو جائے گا۔ رقم ادا کر دی جائے گی۔ PIC ماہرین مینٹلی ESCI کو مدد فراہم کریں گے اور میپکو LARP کو revise یا update کرے گی جس بیٹم شیڈول (اگر ضرورت محسوس ہوئی تو) بھی شامل ہے جبکہ EMC ماہرین مینٹلی آزادانہ طور پر LAR سے متعلقہ تمام سرگرمیوں کو مانیٹر کریں گے۔ اور ADB کو ڈیزائن رپورٹ کریں گے۔ جس کی ایک کاپی میپکو کو بھی 2011 کے آخر تک بھیجی جائے گی۔

112- سول ورکس کنٹریکٹرز کو اس وقت تک کوئی ملکیٹی ٹوٹس جاری نہیں ہو سکے گا۔ جب تک میپکو اس بات کا اطمینان نہ کرے کہ

1- LARP کی منظوری دی جا چکی ہے اور تمام متاثرین مادی رقم مل چکی ہیں۔

2- سول ورکس کے لیے ورکار جگہ ہر قسم کی مداخلت سے پاک ہے۔ LARP کے نفاذ کا شیڈول ٹیبل نمبر 9.1 میں دیا گیا ہے۔ سرگرمیوں کی ترتیب کچھ ایسے ہے۔

1- ٹیکنیکل سروے، ڈیزائن کی تیاری / حتمی شکل ملی منصوبہ کے لیے سائٹ باڈی مینٹلی میپکو نے جولائی 2008 سے فروری 2009 تک کی جبکہ RFS میپکو اور PPTA کنسلٹنٹ سے مشترکہ طور پر مارچ 2009 میں کیا۔

ب۔ PPTA کنسلٹنٹ کی طرف سے LARP کی تیاری اور دہرائی مئی 2009 سے جنوری 2010 تک ہو جائے گی اور پیکیج کی طرف سے EMC اور PIC کو کنٹریکٹ 2010 کے وسط میں ایوارڈ کر دیا جائے گا۔

ج۔ PIC اور PML کی طرف سے موبلائزیشن مئی 2010 کے وسط میں متوقع ہے اور اسی طرح LARP کی updation یا دہرائی، شکایات کا ازالہ، امدادی قیمت کی ادائیگی اور LARP کی اندرونی دہرائی مئی 2010 میں ہوگی۔

د۔ سول ورکس (تعمیراتی کام) تاریں بچانے کا کام) ستمبر 2010 شروع ہوگا اور ستمبر 2011 میں مکمل ہوگا۔ اور LAR کی (اندرونی دہرائی) مائیزنگ کی سرگرمی جاری رہے گی اور قائل مائیزنگ اور جانچ پڑتال پیکیج کی طرف سے ADB کو 2011 کے آواز میں جمع کرا دی جائے گی۔

ٹیبل نمبر 9.1۔ فتح پور گرڈ اسٹیشن کا نفاذی شیڈول

سال 2011				سال 2010				سال 2009				سال 2008				ذمہ داری		LARP سرگرمی / ٹاسک	
IV	III	II	I	حالی	پرانہ														
-	-	-	-	-	-	-	-									پی پی ٹی اے	پیسکو	زمین کا حصول اور بحالی منصوبہ	تیاری
-	-	-	-	-	-	-	-									پی پی ٹی اے	پیسکو	دسی لوگوں کی ترقی کا فریم ورک	
																-	پیسکو	ٹرانسمیشن لائن کا سروے اور ڈیزائن	
																-	پیسکو	متاثرہ زمین کی جگہ کی تقسیم	
																پی پی ٹی اے	پیسکو	ٹرانسمیشن لائن کی فیلڈ سروے کی بحالی	
																پی پی ٹی اے	پیسکو	ڈرافٹ ہمائے حصول زمین اور بحالی کا منصوبہ	
																ESIC/PIC	پیسکو	LARP کی دہرائی (اگر ضروری ہو)	

116 - پہلی دو قسم کے (indicators) اشاروں کا تعلق مراحل اور فوری نتائج سے ہے جس کی داخلی نگرانی ESCI کرے گی۔ یہ معلومات پراجیکٹ سائٹ سے آنکھی کی جائیں گی اور اس LARP کے نفاذ کے ترقیاتی کام کا اندازہ لگائے گی اور جہاں کہیں اس پروگرام میں مسئلہ یا تاخیر ہوتی نظر آئے گی اس کو adjust کرے گی۔

- 117 - LARP کے نفاذ کے لیے نگرانی کی خاص سرگرمیاں درج ذیل ہیں۔
- ☆ متاثرہ گمرانوں کے ساتھ مطوماتی اور مشاورتی عمل مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا۔
 - ☆ حصول اراضی / خریداری اور فصل اور درختوں کی امدادی قیمت کی ادائیگی صورت حال۔
 - ☆ کمیٹی کے چاہ شدہ ڈھانچوں (پانی کی نالیاں، زرعی کھل، نالیاں اور سڑکیں وغیرہ) کی بحالی کی صورت حال۔
 - ☆ شکایات کے ازالے کی سرگرمیاں۔

118 - ESCI اس سب پراجیکٹ کی روزانہ کی نگرانی کی ذمہ دار ہوگی۔ سماجی و اقتصادی شمار اور حصول اراضی کے لیے ضروری مواد اور ٹیلڈ کی سطح پر اس کی نگرانی درج ذیل طریقوں سے کی جائے گی۔

- ☆ تمام متاثرہ گمرانوں کی IOL یا مطوماتی شمار کا جائزہ
- ☆ متاثرہ گمرانوں سے مشاورت اور
- ☆ تفصیلی (in depth) کیس سٹڈیز
- ☆ متاثرہ گمرانوں کا بے قاعدہ sample survey
- ☆ اہم مطوماتی انٹرویوز اور
- ☆ کمیٹی پبلک میٹنگز

10.2 - خارجی نگرانی

120 - جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ LARP کے نفاذ کے لیے کسی ذاتی کنسلٹنٹ، کنسلٹنٹ فرم یا کسی NGO کو پارٹ ٹائم کے لیے شامل کیا جائے گا جو اس کی آزادانہ طرز پر نگرانی و جانچ پڑتال کرے۔ (دیکھیں TORs جدول 4 میں) آزادانہ جانچ پڑتال پراجیکٹ کے آخر تک سالانہ بنیاد پر کی جائے گی۔ اس کنسلٹنٹ کی تھیناتی ADB کی رائے سے PMU کچھ کرے گی جو نگرانی و جانچ پڑتال کی رپورٹس ڈائریکٹ ADB کو بھیجے گا اور اس کی ایک کاپی میچو کو۔

- 121 - وہ منگلی کے نفاذ کے لیے شارٹ LARP کی روشنی میں بجٹ، ٹائم اور اہداف کا جائزہ لے گا/گی۔ خارجی نگرانی کے بنیادی ٹاسک درج ذیل ہیں۔
- ☆ ESCI کی تیار کردہ داخلی معیار تک رپورٹس کا جائزہ اور تصدیق
 - ☆ متاثرہ اشاروں کی نگرانی اور چٹاؤ
 - ☆ متاثرہ لوگوں کے ساتھ بے قاعدہ اور باقاعدہ سروے سے اثرات کا اندازہ
 - ☆ رپورٹ کے جائزے کے لیے متاثرہ گمرانوں، انہروں اور کمیٹی کے لیڈروں سے مشاورت
 - ☆ منگلی کی efficiency اور sustainability سے مستقبل کے لیے منصوبہ بندی اور نتائج کا اندازہ لگانا۔

10.3 - نگرانی و جانچ پڑتال کے لیے اشارے (indicators)

122 - سب پراجیکٹ کے LARP کے لیے درج ذیل میں دیے گئے اشارے نگرانی و جانچ پڑتال اہم سمجھے گئے ہیں۔

- ☆ منتقلی سے پہلے متاثرہ گمرانوں کے سماجی و اقتصادی حالات
- ☆ استحقاق، امدادی آپشنز، متبادل ڈیولپمنٹ اور دوسرے جگہ منتقلی وغیرہ پر متاثرہ گمرانوں سے بات چیت اور ان کا رد عمل
- ☆ گمرانوں اور آمدنی کے لیول میں تبدیلی
- ☆ پارٹنری کی قیمت
- ☆ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار
- ☆ امدادی تقسیم کار
- ☆ متاثرہ گمرانوں کی منتقلی کے بعد زمینان کی سطح

10.4 - منتقلی کا مواد بنک

123 - منتقلی کے متعلق تمام قسم کی معلومات جیسے حصول اراضی، سماجی و اقتصادی، متاثرہ گمرانوں کی فصلوں اور درختوں کے نقصانات، امداد، استحقاق اور رقم کی ادائیگی جیسی تمام معلومات ESCI کے جمع کی اس کے علاوہ کنسلٹنٹ نے جو معلومات اپنے متعلقہ فیڈ آفس سے جمع کی سب EHV-GSC ملان آفس میں موجود ہوں گی۔ یہ مواد بنک نفاذ، نگرانی اور رپورٹ کے مقاصد کے لیے منتقلی کے انتظامی امور پر سہولت فراہم کرے گا۔

10.5 - رپورٹنگ کے لیے ضرورت

124 - ESCI یا LARP کے نفاذ اور نگرانی کی ذمہ دار ہے جس کے لیے وہ منتقلی کی سرگرمیوں پر سہ ماہی رپورٹ تیار کرے گی اور ADB کو جائزے اور منظوری کے لیے بھیجے گی۔ ماہرین منتقلی بھی آزادانہ طور پر اس LARP کے نفاذ کی سہ ماہی رپورٹ تیار کرے گی اور اس کی کاپی ADB اور میپکو کو جمع کرائے گی۔ داخلی نگرانی کی یہ سہ ماہی رپورٹس درج ذیل آنے والی رکاوٹوں کے حل کے لیے بہتری لانا ہے۔

125 - خارجی کنسلٹنٹ صرف ایک دفعہ ہی اپنی رپورٹ ADB کو جمع کروائے گا جس کی بناء پر یہ اخذ کیا جائے گا کہ آیا منتقلی کے جو مقاصد تھے ان کا حصول ہوا ہے کہ نہیں۔ اور سب سے اہم یہ کہ ان کے روزگار اور کے معیار زندگی بحال یا ان میں بہتری آئی ہے کہ نہیں اور اس کو بہتر بنانے کے لیے مناسب سفارشات شامل ہیں۔ معلومات کے لیے اس کی ایک کاپی میپکو ہیڈ کوارٹرز میں بھی مہیا کرے گا گی۔

ملحق دستاویزات

اپنڈکس-۱ ورکنگ ٹیمبل (میراں پور میپکو)

اپنڈکس-۲ مشاورتی سیشن میں شامل شرکاء فہرست (میراں پور میپکو)

اپنڈکس-۳ میراں پور گرڈ اسٹیشن کے لیے خریدی گئی زمین کی دستاویزات (میپکو)

اپنڈکس-۴ عوامی معلومات بروشر کا ڈرافٹ (میراں پور میپکو)

اپنڈکس-۵ پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے کنسلٹنٹ سے (LARP) TORs

اپنڈکس-۶ خارجی نگرانی کے لیے کنسلٹنٹ سے (LARP) TORs

اپنڈکس نمبر 1- ورنگ ٹیلو (فتح پور ٹرانسمیشن لائن، میپکو)

ٹیبیل نمبر 1.A- 32kv ڈبل سرکٹ فتح پور ٹرانسمیشن لائن

ٹاورز کی وجہ سے ماضی طور پر متاثرہ فارم لینڈ				ٹاورز کی وجہ سے ماضی طور پر متاثرہ فارم لینڈ				متاثرہ فارم لینڈ		ٹرانسمیشن لائن کی تختی (ٹاورز کی تعداد)	
متاثرہ فصلوں کا رقبہ		متاثرہ رقبہ (میل میل)	لبائی (میل)	متاثرہ فصلوں کا رقبہ		رقبہ (میل میل)	ٹاورز کی تعداد	رقبہ (میل میل)	لبائی (میل)		

موگ	باہرہ	کپاس	گندم	موگ	باہرہ	کپاس	گندم	A- چک نمبر 107/ML							
-	600.00	-	600.00	600.00	20.00	-	900.00	-	900.00	900.00	1.00	150000	50.00	1	GS
-	-	636000	636000	636000	212.00	-	-	900.00	900.00	900.00	1.00	726000	242.00	2	1
345000	-	285000	630000	630000	210.00	900.00	-	-	900.00	900.00	1.00	720000	240.00	3	2
375000	264000	-	639000	639000	213.00	-	900.00	-	900.00	900.00	1.00	729000	243.00	4	3
585000	-	225000	810000	810000	270.00	900.00	-	900.00	900.00	900.00	1.00	900000	300.00	5	4
336000	345000	630.00	744000	744000	248.00	-	-	900.00	900.00	900.00	1.00	834000	278.00	6	5
-	285000	465000	750000	750000	250.00	-	-	900.00	900.00	900.00	1.00	840000	280.00	7	6
-	201000	540000	741000	741000	247.00	-	-	-	900.00	900.00	1.00	831000	277.00	8	7
480000	-	144000	624000	624000	208.00	-	-	-	-	-	-	624000	208.00	9	8
2121000	1156000	2358000	5534000	5534000	187800	180000	180000	360000	720000	720000	8.00	6354000	211800		A ٹوٹل
B- چک نمبر 115/ML															
840.00	-	-	840.00	840.00	28.00	900.00	-	-	900.00	900.00	1.00	174000	58.00	9	8
-	360000	378000	738000	738000	246.00	-	-	900.00	900.00	900.00	1.00	828000	276.00	10	9

-	-	486000	486000	486000	162.00	-	-	900.00	900.00	900.00	1.00	5,76000	192.00	11	10
840.00	3,60000	8,64000	13,08000	13,08000	436.00	900.00	0.00	1,80000	2,70000	2,70000	3.00	15,78000	526.00		ٹش-B
22,08000	15,18000	32,22000	68,42000	68,42000	2,314.00	2,70000	1,80000	5,40000	9,90000	9,90000	11.00	79,32000	2,644.00		ٹش- (A+B)
31.70	21.82	46.41	100.00	100.00	-	27.27	18.18	54.55	100.00	100.00	-	100.00	-		اجملا

ٹیبیل A-2: 132kv ٹرانسمیشن لائن علی پور میں متاثرہ درختوں کی اقسام اور تعداد

(30 میٹر کے اندر روٹنگ کوریڈر- سیدھا سٹے پر)

کل متاثرہ درختوں کی تعداد	کٹائی والے متاثرہ درختوں کی تعداد						متاثرہ پھلدار درختوں کی تعداد		ٹرانسمیشن لائن کی پہنچ (ٹاورز کی تعداد)	
	کل کٹائی والے درخت	نیم	پاپلر	کیر	شیم	آم	متاثرہ رقبہ (مربع میٹر)			

A- ٹیک 107 ML

3	3	-	-	1	3	-	-	1	GS
5	5	-	-	1	5	-	-	2	1
2	2	-	-	-	2	-	-	3	2
35	35	-	35	-	-	-	-	4	3
6	6	-	6	-	-	-	-	5	4
11	11	5	6	-	-	-	-	6	5
31	31	24	7	-	-	-	-	7	6
8	8	8	-	-	-	-	-	8	7
53	53	25	-	-	28	-	-	9	8
154	154	62	54	-	38	-	-		A-کل- ٹیک 107 ML

B- ٹیک 115 ML

4	-	-	-	-	-	4	-	9	8
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

11	11	7	-	1	3	-	-	10	9
9	9	5	-	-	4	-	-	11	10
24	20	12	-	1	7	4	-	115/ML-پک B	
178	174	74	54	1	45	4	-	کل-(A+B)	
100.000	97.75	41.57	30.34	0.56	25.28	2.25	-	اوسط	

ٹیبل A-3 سب پراجیکٹ کی وجہ سے متاثرہ گھرانوں کی فہرست

متاثرہ گھرانے	متاثرہ کسان کا نام (گھر کا سربراہ)	چھوٹا گاؤں / گاؤں کا نام	قبضے کی میعاد کا درجہ	فصلوں میں حصہ (100%)	کل زمین برائے کاشت		متاثرہ رقبہ (مربع میٹر)	متاثرہ اوسط
					ایکر	مربع میٹر		

A-پک 107 ML

9.74	13,800	141,680	35.00	100%	زمین کا مالک	پک نمبر 107 ML	علی احمد	1
9.09	5,520	60,720	15.00	100%	زمین کا مالک	پک نمبر 107 ML	عمر دین ولد محمد یونس	2
8.48	6,180	72,864	18.00	100%	زمین کا مالک	پک نمبر 107 ML	شہناز علی ولد عبدالستار	3
9.49	1,920	20,240	5.00	100%	زمین کا مالک	پک نمبر 107 ML	عبدالحمید ولد نیک محمد	4
9.49	1,920	20,240	5.00	100%	زمین کا مالک	پک نمبر 107 ML	محمد ظہیر ولد صلاح	5
5.93	1,800	30,360	7.50	100%	زمین کا مالک	پک نمبر 107 ML	عبدالحمید ولد صلاح	6
8.89	14,400	161,920	40.00	100%	زمین کا مالک	پک نمبر 107 ML	محمد احسن ولد صلاح	7

اپنڈکس 2۔ مشاورتی اجلاس میں شرکت کرنے والوں کی فہرست (فتح پور، میچو)

خواتین کا گروپ				مردوں کا گروپ			
----------------	--	--	--	---------------	--	--	--

نمبر	نام	معاشرتی کام	متاثرہ گھر	نمبر	نام	معاشرتی کام	متاثرہ گھر
------	-----	-------------	------------	------	-----	-------------	------------

A۔ چک نمبر ML 115

1	عمر محبت	زمین کا مالک	متاثرہ گھر	1	شمیم خاتون	گھریلو بیوی	-
2	محمد جبار	زمین کا مالک	متاثرہ گھر	2	گلگیراں بی بی	گھریلو بیوی	-
3	متبول علی	مرد	-	3	کنیزہ فاطمہ	گھریلو لڑکی	-
4	محمد شفیع	زمین کا مالک	-	4	حاجراں خاتون	طالب علم	-
5	احسان الہی	دکاندار	-	5	راحیلیہ خاتون	گھریلو لڑکی	-

B۔ چک نمبر ML 107

6	انصر گلشیر	زمین کا مالک	AH	6	بشیراں بی بی	گھریلو بیوی	AH
7	شاہد اقبال	دکاندار	AH	7	نادیہ بی بی	گھریلو لڑکی	AH
8	فرانس سچ	دکاندار	AH	8	ساجدہ بی بی	گھریلو بیوی	-
9	شاہجہاں	زمین کا مالک	AH	9	بانیس بی بی	ملازم	-
10	شانا	مرد	AH	10	زرینہ بی بی	طالب علم	-
11	ہاشم خان	زمین کا مالک	-	-	-	-	-
12	خورشید محمد	زمین کا مالک	-	-	-	-	-

C۔ چک نمبر TDA 251

13	علی احمد	زمین کا مالک	AH	11	رشیدماں بی بی	گھریلو بیوی	AH
14	محمد اسلم	زمین کا مالک اور استاد	AH	12	سعدیہ بی بی	گھریلو بیوی	AH
15	محمد زبیر	زمین کا مالک	-	13	ماریہ خاتون	گھریلو بیوی	AH
16	محمد نوید	زمین کا مالک	-	14	زابدہ کوثر	گھریلو بیوی	AH
17	محمد افضل	دکاندار	-	15	آمنہ بی بی	گھریلو بیوی	-
18	اکبر خان	مرد	-	-	-	-	-
19	غلام محمد	دکاندار	-	-	-	-	-

اپنڈکس 4۔ ڈرافٹ:- عوامی معلوماتی بروشر (فتح پور)

بجلی کی ترسیل بڑھانے کا منصوبہ (ٹرائچ-2)

فتح پور 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (مپیکو)

حکومت پاکستان

اگست 2008

عام معلومات

- 1- ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (مپیکو) بجلی کی ترسیل بڑھانے کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک سے قرضہ لے رہی ہے۔ جس کا مقصد بجلی کی فراہمی میں توسیع اور اس کی ترسیل کو مزید بہتر بنانا ہے۔ یہ پروگرام مرحلہ وار ذیلی منصوبوں کے تحت اگلے پانچ سے چھ سالوں میں مکمل ہوگا۔
- 2- دوسرے مرحلے میں 100 سے زائد ذیلی منصوبے شامل ہیں جن میں نئے گرڈ اسٹیشنوں کی تعمیر و توسیع، موجودہ گرڈ اسٹیشنوں کی توسیع و ترقی اور اس سے متعلقہ ٹرانسمیشن لائنوں کا بچھانا ہے۔ زیادہ تر ذیلی منصوبے کسی قسم کی منتقلی کا باعث نہیں بنیں گے کیونکہ زیادہ تر ٹرانسفارمرز موجودہ گرڈ اسٹیشنوں کی حدود کے اندر ہی نصب کیے جائیں گے۔ چند ایک منصوبے ایسے ہیں جہاں (جیسے فتح پور 132kv ٹرانسمیشن لائن) ٹرانسمیشن لائن اور ٹاورز لگانے کے لیے عارضی طور پر زمین درکار ہوگی اور تاریں بچھانے کے دوران درختوں اور فصلوں کو عارضی طور پر نقصان پہنچے گا۔
- 3- فتح پور 132kv ٹرانسمیشن لائن کی 66kv سے 132kv میں تبدیلی سے فتح پور کو اضافی بجلی مہیا ہوگی۔
- 4- فتح پور کے اس ذیلی منصوبے سے آپ کی فصلوں اور درختوں کی عارضی طور پر تھوڑا نقصان پہنچے گا۔ جسے پاکستان قوانین اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی سے پورا کیا جائے گا۔ جو کہ حصول اراضی اور منتقلی کے دائرہ کار (LARF) میں شامل ہے، بنیادی امداد اور بحالی کے لیے ایک منصوبہ بنایا گیا ہے۔ جس میں عوام اور حرازمین کے لیے روزگار کا پروگرام (PTEP) اور حصول اراضی اور منتقلی کا منصوبہ (LARP) شامل ہے۔ جس میں ذیلی منصوبوں سے متاثر ہونے والے گھروں کی معلومات اور ان کی امداد/بحالی کے لیے تھیوریٹیکل دی گئی ہیں جن کی زمین، فصلیں اور درخت عارضی طور پر خراب ہوئے ہیں۔
- 5- LARF یعنی حصول اراضی اور منتقلی کے دائرہ کار اور LARP یعنی حصول اراضی اور منتقلی کا منصوبہ کا اردو ترجمہ ہر خواہشمند کے لیے PIU ضلعیہ میں موجود ہو گا۔ یہ کتابچہ فتح پور 132kv ٹرانسمیشن لائن کے ذیلی منصوبے کے LARF اور LARP کے بارے میں مختصر اعلان کرتا ہے اور یہ ان تمام لوگوں کو دیا گیا ہے جن کے گھر، درخت، فصلیں اور کاروبار ذیلی منصوبے سے متاثر ہوئے۔ اس کتابچے کا اصل مقصد منتقلی اور بحالی پروگرام کے تحت پیدا ہونے والے مسائل اور ان کے حل کے لئے لوگوں کو آگاہ کرنا ہے۔

B- متاثرہ گھرانوں کو معاوضے کی ادائیگی، بحالی اور منتقلی کے اصول

- 6- فتح پور 132kv نئی ٹرانسمیشن لائن سے متاثر ہونے والے گھروں کو معاوضے کی ادائیگی یا ان کی بحالی کے اصول درج ذیل ہیں:-
- 1- حصول اراضی سے اجتناب کیا جائے اور صرف اسی زمین کا حصول عمل میں لایا جائے گا جہاں گھرانوں کی اپنی زمین تک رسائی اور اس کا استعمال متاثر ہوا ہو۔
- 2- معاوضہ اس بات کا ضامن ہو کہ متاثرہ گھرانے کو اس منصوبہ کے شروع ہونے سے پہلے والے معیار زندگی کے مطابق بحال کیا جائے گا۔

- 3- متاثرہ گھرانوں کو معاوضے کی تمام صورتوں سے مکمل آگاہ کیا جائے گا۔
- 4- جس قدر ممکن ہو سکے متاثرہ گھرانوں کے سماجی و اقتصادی اداروں کی مدد کی جائے گی۔
- 5- معاوضے کی ادائیگی مردوں اور عورتوں کو یکساں اہمیت دیتے ہوئے کی جائے گی۔
- 6- زمین کی قانونی دستاویزات کی عدم موجودگی معاوضہ میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔
- 7- غیر محفوظ طبقے اور ایسے گھرانے جس کی ذمہ داری عورت (بیوہ) پر ہو ان پر خاص توجہ دی جائے گی تاکہ ان کا معیار زندگی بہتر ہو سکے۔
- 8- حصول اراضی کا بجٹ اس پراجیکٹ کی قیمت میں شامل ہوگا۔
- 9- معاوضے کی رقم زمین ہموار کرنے اور عمارتیں گرانے سے پہلے فراہم کی جائے گی۔

C- استحقاق برائے معاوضہ جات و بحالی

- 7- متاثرہ علاقہ میں رہائش پذیر تمام وہ گھرانے جن کے احاطہ جات یا آمدنی 30 اگست 2008 سے پہلے اس پراجیکٹ کی وجہ سے متاثر ہوئی صرف انہی کو بحال اور ان کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا جن میں قانونی مالکان، پٹہ داران اور لیز ہولڈر شامل ہیں۔

ٹیبل نمبر 1- ذیلی منصوبہ کی مدداتی استحقاق و اہلیت

احاطہ جات	تعمیلات	متاثرہ افراد	معاوضے کا استحقاق
زرعی زمین کا کھپوں یا ٹرانسمیشن لائن سے عارضی طور پر متاثر ہونا	ٹاور زاور ٹرانسمیشن لائن سے زمین کے استعمال میں تبدیلی نہ ہونا اور زمین تک رسائی منسوخ نہ ہونا	کاشتکار، مالکان (15 گھرانے)	زمین کے لیے کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا اور کام ختم ہونے کے بعد زمین کو اس کی اصلی حالت میں بحال کیا جائے گا البتہ فصل اور درختوں کے نقصان کو پورا کرنے کے لیے معاوضہ دیا جائے گا۔
فضلیں	متاثرہ فضلیں (خراب/اچھا شدہ)	تمام گھرانے (15 گھرانے)	کھپوں سے متاثرہ: کھجے لگانے سے خراب ہوئی فصلوں کا معاوضہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے زیادہ سے زیادہ تین سال کے لیے دیا جائے گا۔ تاریں بچھانے سے: تاریں بچھانے سے فصلوں کے نقصان کو مارکیٹ قیمت کے حساب سے معاوضہ ایک فصل کے لیے ادا کیا جائے گا۔
درخت	کانٹے گئے درخت	تمام گھرانے (07 گھرانے)	درختوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مطابق نقد معاوضہ دیا جائے گا۔

D- ذیلی منصوبے کے اثرات

- 8- فتح پور 132kv نئی ٹرانسمیشن لائن سے مجموعی طور پر 15 گھرانے (شہمول 151 افراد) متاثر ہوں گے۔ 15 گھرانوں میں سے 8 گھرانے ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے متاثر ہوں گے اس طرح 8 گھرانوں کو معاوضہ ان کی تین فصلوں (دو فضلیں ٹاور کی وجہ اور ایک فصل تاریں بچھانے کی وجہ سے) کے برابر ادا کیا

جائے گا۔ جبکہ 07 گھرانوں کو (جن کی فصلوں کو نقصان صرف تاریں بچھانے کی وجہ سے ہوا) ان کو معاوضہ ایک فصل کے برابر دیا جائے گا۔ (متاثرہ فصلوں کا علاقہ نیچے پمپ نمبر 2 میں دیکھیں)

9۔ فصلوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ 174 درخت اور 04 پھل دار درخت بھی متاثر ہوں گے جنہیں ٹرانسمیشن لائن کے دوران 30 میٹر کے احاطہ سے کاٹا جائے گا۔ نتیجتاً 07 گھرانوں (47%) کو 178 درختوں کا نقصان ہوگا۔ زیادہ تر متاثرہ درخت کھیتوں کے کناروں پر لگے ہوئے ہیں۔ کائے گئے درختوں کا معاوضہ صرف ایک بار ادا کیا جائے گا۔

(پھل دار اور دوسرے درختوں کی مزید تفصیل کے لیے نیچے پمپ نمبر 3 میں دیکھیں)

ٹیبل نمبر 2۔ زمین کے لحاظ سے متاثرہ فصلوں کا کل رقبہ

متاثرہ فصلیں (ہیکٹر)						ٹرانسمیشن لائن
گورنمنٹ کی غیر آباد زمین			پرائیویٹ زمین			
کوری ڈور	ٹاور	کل	کوری ڈور	ٹاور	کل	
0.00	0.00	0.00	5.63	0.72	6.35	پمپ نمبر 107/ML
0.00	0.00	0.00	1.31	0.27	1.58	پمپ نمبر 115/ML
0.00	0.00	0.00	6.94	0.99	7.93	کل

ٹیبل نمبر 3۔ ٹرانسمیشن لائن کے حصوں سے متاثر ہونے والے درخت اور ان کی اقسام

کل متاثرہ درخت	متاثرہ درخت						کل رقبہ	ٹرانسمیشن لائن (ٹاور نمبرز)	
	کل درخت	شیریں انم	سفیدہ / چنار	پول / کیکر	شیم	آم			
								پمپ نمبر 107/ML	
3	3	-	-	-	3	-	-	1	گرڈ اسٹیشن سے
5	5	-	-	-	5	-	-	2	1
2	2	-	-	-	2	-	-	3	2
35	35	-	35	-	-	-	-	4	3

6	6	-	6	-	-	-	-	5	4
11	11	5	6	-	-	-	-	6	5
31	31	24	7	-	-	-	-	7	6
8	8	8	-	-	-	-	-	8	7
53	53	25	-	-	28	-	-	9	8
154	154	62	54	-	38	-	-		کل تعداد
B- پیک نمبر 115/ML									
4	-	-	-	-	-	4	-	9	8
11	11	7	-	1	3	-	-	10	9
9	9	5	-	-	4	-	-	11	10
24	20	12	-	-	7	4	-		کل تعداد
178	174	74	54	1	45	4	-		متاثرہ درختوں کا کل مجموعہ
100.00	97.75	14.57	30.34	0.58	25.28	2.25	-		فیصد

10- درختوں اور فصلوں کے نقصان کے علاوہ کوئی عمارتی ڈھانچہ متاثر نہیں ہوا۔ ٹاورز اور تاریں بچانے کے دوران نہ تو کسی قسم کی کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوئی ہیں اور نہ ہی کینٹن کے ذرائع آمدن متاثر ہوئے۔

E- یونٹ ریٹ اور مدد اوائی قیمت

11- ذیلی منصوبے کے علاقہ میں تین فصلیں باجرہ، موگی اور کپاس خریف میں کاشت کی جاتی ہے اور گندم ریح میں کاشت کی جاتی ہے۔ معاوضے کے لیے گندم، کپاس، باجرہ اور موگی کا معاوضہ ادا کرنے کے لیے اس کی قیمت لوکل مارکیٹ اور متاثرہ افراد کے مشورے سے طے پائی۔
(درج ذیل ٹیبل دیکھیں)

ٹیبل نمبر 4- ذیلی علاقہ میں فصلوں کی قیمت اریٹ

نی یونٹ رقبہ کے لحاظ سے فصلی کی اوسط آمدن			متاثرہ فصلیں		کاشتکاری کا موسم
کل متاثرہ آمدن (روپے میں)	متاثرہ رقبہ (مربع میٹر)	اوسط آمدن (فی مربع میٹر) روپے	نام	نمبر	
6.92	69,188	28,000	گندم	1	ریح (خزاں، سرما)
8.77	87,720.50	35,500	کپاس	2	خریف (بہار، گرما)
6.05	60,539.50	24,500	باجرہ	3	

6.42	64,246	26,000	موگی	4
------	--------	--------	------	---

ٹیبل نمبر 5- فصلوں کی امدادی قیمت کا تخمینہ

کل متاثرہ آمدن (روپے میں)	متاثرہ رقبہ (مربع میٹر)	اوسط آمدن (فی مربع میٹر) روپے	متاثرہ فصلیں		کاشتکاری کا موسم
			نمبر	نام	
5,48,799.00	79,320	6.92	1	گندم	ربیع (خزاں، سرما)
3,30,005.00	37,620	8.77	2	کپاس	خریف (بہار، گرما)
1,02,614.00	16,950	6.05	3	باجرہ	
1,59,009.00	24,750	6.42	4	موگی	
1,140,427.00	1,58,640	28.17			کل مجموعہ

12- بالکل اسی طرح متاثرہ درختوں کی قیمتیں بھی لوکل مارکیٹ کے حساب سے اور متاثرہ گمرانوں کے مشورے سے طے پائی گئیں۔ اور پھل دار درختوں کے معاوضے کے لیے تخمینہ ان کی دس سال تک کی پیداوار کے حساب سے لگایا گیا۔ جیسا کہ نیچے ٹیبل نمبر 6 اور 7 میں دکھایا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر 6- متاثرہ درختوں کے معاوضے کی قیمت کا تخمینہ

نمبر شمار	متاثرہ درخت کا نام	درختوں کا سائز	متاثرہ درختوں کی تعداد			مارکیٹ ریٹ (روپے)	معاوضے کی قیمت (روپے)
			چک نمبر 107ML	چک نمبر 115ML	درختوں کی کل تعداد		
1	شیشم	چھوٹے	11	2	13	3,800	49,400
		درمیانے	19	4	23	5,850	1,34,500
		بڑے	8	1	9	9,650	86,850
	کل میٹران		38	7	45	-	2,70,800
2	بیل (نیکر)	چھوٹے	0	0	0	3,200	-
		درمیانے	0	1	1	4,600	4,600
		بڑے	0	0	0	6,400	-
	کل میٹران		0	1	1	-	4,600
3	سفیدہ / چنار	چھوٹے	28	0	28	3,000	84,000

		درمانے	23	0	23	3,850	88,550
		ہوے	3	0	3	5,600	16,800
	کل میزان		54	0	54	-	189,350
4	شیریں انم	چھوٹے	18	4	12	2,800	61,600
		درمانے	34	6	40	3,500	140,000
		ہوے	10	2	12	5,600	67,200
	کل میزان		62	12	74	-	268,800
کل			154	20	174	-	733,550

ٹیبیل نمبر 7- پھل دار درختوں کے معاوضے کا تخمینہ

نمبر شمار	پھلدار درخت کا نام	بالیڈگی کی حالت	متاثرہ پھلدار درختوں کی تعداد			قیمت فی درخت (روپے)	معاوضے کی قیمت (روپے)
			چک نمبر	چک نمبر	کل		
			107ML	115ML			
1	آم	بہت چھوٹا (پھل نندینے کی حالت میں)	0	4	4	18,000	72,000
		کچھ بڑا (پھل دینے کی حالت میں)	0	0	0	28,000	-
		بڑا (پھل دینے کی حالت میں)	0	0	0	25,000	-
آم کے درختوں کی کل تعداد			0	4	4	-	72,000

F- شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار

13- میپکو کی عمومی کوشش ہوتی ہے کہ ایسا طریقہ کار اختیار کیا جائے کہ جس کے ذریعے جتنا ہو سکے۔ لوگوں کو شکایات سے بچایا جائے۔ جو کہ میپکو اور متعلقہ علاقے کے متاثرہ لوگوں کی باہمی مشاورت اور مکمل شمولیت سے ممکن ہے۔ شکایات کے ازالہ کے لیے ایسا طریقہ کار بنایا جائے گا کہ جس کے ذریعے متاثرہ افراد کو یہ موقع فراہم کیا جائے کہ وہ متاثرہ

زمین اور اراضیات کے معاوضے کے متعلق پیدا ہونے والے غیر محفوظ فیصلے اور کام کے خلاف اپیل کر سکیں۔ تمام متاثرہ گھرانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کیا جائے اور شکایات درج کروانے کے طریقہ کار کو اردو میں عوامی مطبوعاتی رسالے (PIB) کے ذریعے اور سہ ماہی قاتوں اور مشوروں کے دوران بتایا جائے۔

14- شکایات کے لیے فتح پور گزٹیشن کے کمپ آفس میں ایک رجسٹر رکھا جائے گا جس کی دیکھ بھال اینچارج گزٹیشن Sub-Engineer کرے گا۔ میپکو اردو میں شائع کردہ عوامی مطبوعاتی کتابچہ (PIB) کے ذریعے لوگوں کو آگاہ کرنے کا اہتمام کرے گا۔ اس طرح موصول شدہ شکایات کا ازالہ میپکو کے اسسٹنٹ منیجر (Social Safeguard) اور LAC لوکل لیڈر شپ اور یونین کونسل کو ساتھ لیا کر کریں گے۔

15- شکایات کے ازالے کے لیے سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو میپکو کے انویزمنٹ، سوشل ڈیولپمنٹ، سیل، LAC اور گاؤں کی سطح پر شخصیات پر مشتمل ہوگی۔ اگر گاؤں کی سطح پر شکایات کا ازالہ نہ ہو سکا تو اس کو ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ کوارڈینیٹین کی سربراہی میں تشکیل دیا جائے گا۔ اور اگر اس طرح بھی AHs مطمئن نہ ہو تو وہ عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔

16- درختوں اور فصلوں کے نقصان کے بدلے معاوضے کی ساری قیمت میپکو سے سیدھی متاثرہ گھرانوں کو منتقل ہوں گی۔ شکایات اور ان کا ازالہ میپکو لوکل لیول پر یونین کونسلوں کے ساتھ مل کر کرے گی اور جہاں شکایات کا حل نظر نہ آیا وہاں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ یا عدالت کو شامل کیا جائے گا۔ جیسا کہ پیچھے نیشنل نمبر 8 میں دیا گیا ہے۔

نیشنل نمبر 8- شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

پراجیکٹ اور سری اشیاء کے معاوضے کے مسائل	زمین / فصلوں کے معاوضے کے مسائل
1- شکایات کے ازالے کے لیے گاؤں کی سطح پر ایک قرارداد منظور کی جائے گی جو ESCI، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور غیر روایتی عائلی پر مشتمل ہوگی۔	1- شکایات کے ازالے کے لیے گاؤں کی سطح پر ایک قرارداد منظور کی جائے گی جو ESCI، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور غیر روایتی عائلی پر مشتمل ہوگی۔
2- اگر پھر بھی مسئلہ نہ ہو تو LAC کے پاس شکایت کی جاسکتی ہے جو 30 دن کے اندر فیصلہ کرے گا۔	2- اگر پھر بھی مسئلہ نہ ہو تو LAC کے پاس شکایت کی جاسکتی ہے جو 30 دن کے اندر فیصلہ کرے گا۔
3- اگر کوئی حل نہ ملے تو ESCI کی مدد سے میپکو کو شکایت کی جاسکتی ہے۔ AH کو LAC کے پاس ابتدائی شکایت درج کرنے کے ایک ماہ کے اندر یہ عمل مکمل کرنا چاہیے اور اپنے دعوے کے دستاویزی ثبوت فراہم کرنا چاہیے۔ میپکو شکایت کرنے کے بعد 21 دن میں فیصلہ دے گا۔ اور میپکو کا فیصلہ اس LARF کے مندرجات کے مطابق ہونا چاہیے۔	3- اگر کوئی حل نہ ملے تو ESCI کی مدد سے میپکو کو شکایت کی جاسکتی ہے۔ AH کو LAC کے پاس ابتدائی شکایت درج کرنے کے ایک ماہ کے اندر یہ عمل مکمل کرنا چاہیے اور اپنے دعوے کے دستاویزی ثبوت فراہم کرنا چاہیے۔ میپکو شکایت کرنے کے بعد 21 دن میں فیصلہ دے گا۔ اور میپکو کا فیصلہ اس LARF کے مندرجات کے مطابق ہونا چاہیے۔
4- اگر شکایات کے ازالے کا نظام AH کو مطمئن نہیں کر سکتا تو وہ اپنا کیس کسی مناسب عدالت میں دائر کر سکتے ہیں جیسا کہ LAA (1894) کی دفعات 18 تا 22 میں درج ہے۔	4- اگر شکایات کے ازالے کا نظام AH کو مطمئن نہیں کر سکتا تو وہ اپنا کیس کسی مناسب عدالت میں دائر کر سکتے ہیں جیسا کہ LAA (1894) کی دفعات 18 تا 22 میں درج ہے۔

G- منطقی و بحالی سے پیدا ہونے والے اثرات کے معاوضے کے بارے میں کچھ بنیادی سوالات

سوال نمبر 1- کیا معاوضے کی رقم کے حصول کے لیے مالکانہ حقوق ہونا ضروری ہیں؟

جواب- نہیں، متاثرہ گھرانوں کو کسی قسم کے کم یا زیادہ حقوق معاوضے سے محروم نہیں کر سکتے ایسے تمام متاثرہ گھرانے جن کے پاس حقوق یا روایتی حقوق ہوں گے اور ان کا، زمین پر استعمال، برساتی متاثرہ ہوگی تو انہیں زمین کا معاوضہ ادا کیا جائے گا ورنہ لوگ جن کے پاس حقوق یا روایتی حقوق نہیں ہیں۔ انہیں متاثرہ ڈھانچوں، فصلوں اور درختوں کی مکمل

ادا ہوگی کی جائے گی اگر ان کا زمین پر استعمال اور رسائی متاثر ہوگی یا پھر مکمل زمین کی تہہ ملی یا زمین کے نقصان کی نظر رقم ادا کی جائے گی۔

سوال نمبر 2۔ کیا معاوضے کی رقم میرے گھر اور ڈھانچے کے لیے بھی ہوگی؟

جواب۔ ہاں۔ گھروں اور ڈھانچوں جو کہ منصوبے کے تحت متاثر ہوں گے، کی مکمل رقم مالکان کو ادا کی جائے گی تاکہ برابر جسامت اور معیار کی تعمیر کی جاسکے۔

سوال نمبر 3۔ میری فصلوں اور درختوں کے متعلق؟

جواب۔ آپ کی فصلوں اور درختوں کا موجودہ مارکیٹ ریٹ کے حساب سے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ فصلوں کے معاوضے کا اندازہ کٹائی کے وقت مارکیٹ ریٹ کے حساب سے جبکہ درختوں کا معاوضہ ان کی جسامت، قسم اور عمر اور ہر درخت کی پیداوار کے مطابق دیا جائے گا۔

سوال نمبر 4۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمارے علاقہ میں کوئی بھی منگلی اور سجالی کے معاوضے کا مطالبہ کر سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں۔ متاثر لوگ صرف وہ لوگ ہیں جو منصوبے کی وجہ سے متاثر ہوئے ہوں اور ان کے اثاثہ جات پر اثرات کے جائزہ کی مردم شماری کے دوران اندازہ لگائے گئے

ہوں۔ اس ذیلی منصوبے کی cut-off-dat کی اہلیت 30 اگست 2008 ہے۔ جب متاثرہ لوگوں کی مردم شماری مکمل کی گئی۔ cut-off-dat کے بعد اگر کوئی علاقہ

میں قبضہ کرتا ہے تو اسے معاوضے کی فراہمی نہیں کی جائے گی۔

سوال نمبر 5۔ کیا ہمیں متاثرہ پراپرٹی دھاندلی کے مطابق فوراً خالی کر دینا ہوگی؟

جواب۔ نہیں، جب آپ کو متاثر زمین اور اثاثہ جات کی مناسب رقم فراہم کر دی جائے گی اس کے بعد آپ کو متاثرہ جگہ کو خالی کرنا ہوگا۔ جب آپ کو معاوضے کی رقم ادا کر دی

جائے گی اس کے بعد آپ کو متاثرہ جگہ خالی کرنے کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا جائے گا۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو ذیلی منصوبے کے تحت آپ کی زمین کو خود ہی خالی کر لیا جائے گا۔

سوال نمبر 6۔ اگر LARP کسی بھی معاملے میں کوئی اختلاف پایا جاتا ہو یا کوئی اور معاوضے یا سجالی، منگلی سے متعلقہ مسئلہ ہو تو ہمیں شکایت کرنے کا حق حاصل ہے؟

اگر ہے تو کہاں اور کیسے؟

جواب۔ ہاں۔ کوئی بھی متاثرہ گھرانہ شکایت کا اندراج میران پور گورڈنیشن کے انچارج کے پاس کر سکتا ہے۔ جسے ESCI مقامی ذمہ داروں اور یونین کونسل کے ساتھ مل کر

کرنے کی۔ اگر 15 دنوں میں اس کا کوئی جواب نہ دیا گیا تو شکایت میپکو کے نفاذی یونٹ ملتان میں درج کی جائے گی۔ اگر پھر بھی ایک ماہ تک اس شکایت کا ازالہ نہ ہوا تو متاثرہ

گھرانہ کسی مناسب عدالت میں شکایت درج کر سکتا ہے۔ گاؤں کی انتظامیہ اور حصول زمین کی تعاون کمیٹی جو کہ متاثرہ گھروں کے سمیٹے ممبر جو کہ انہوں نے خود ان کے مسائل کے

لیے خود منتخب کی ہوگی، مسائل کو حل کرے گی۔ متعلقہ حصول اراضی تعاون کمیٹی تمام شکایات اور ان کے ازالے کا اندراج کرے گی۔ ان مسائل کے حل کے لیے متاثرہ گھرانے

تمام قسم کے ٹیکس، انتظامی چارجز اور قانونی فیوسوں سے منجھی ہوں گے۔

سوال نمبر 7۔ ہم منصوبے کی معلومات کے لیے کس سے رابطہ کریں گے؟

جواب۔ اس منصوبے کے متعلق مزید معلومات کے لیے، یارنچ پور 132kv ٹرانسمیشن لائن کے LARP کے لیے یا LARF کی مکمل کاپی حاصل کرنے کے لیے آپ

مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی

از دفتر:- چیف انجینئر (ڈو پلننگ) میپکو، خانیوال روڈ، ملتان

فون نمبر۔ 061-9210377

رابطہ کا فرد: چوہدری محمد کلیل، چیف انجینئر (ڈو پلننگ)

اپنڈیکس 5: LARP کے نفاذ کے لیے کنسلٹنٹ سے شرائط کے حوالہ جات (TORs)

(LARP سے متعلقہ سرگرمیوں) شرائط کے حوالہ جات (TORs) میں خاص طور پر زور دیا گیا ہے کہ اس پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے کنسلٹنٹ اس کو یقینی بنائے کہ:-

1- حصول اراضی، آبادکاری اور تمام منصوبہ جات updated ہوں اور ان کا نفاذ پاکستانی قوانین اور ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی میں دی گئی شرائط کے مطابق ہو۔

2 PIC (Project Implementation Consultant) اس بات کی ضمانت دے کہ تمام ذیلی منصوبے جو نسلی اقلیتوں کو متاثر کرتے ہوں ان پر

ADB کی پالیسی برائے دیسی / مقامی لوگ اور پاکستانی قوانین لاگو ہوں گے۔

3- PIC ہر ذیلی منصوبہ کے نفاذ کے لیے ADB کی پالیسی برائے صحتی ترقی اور مناسب پاکستانی قوانین کو خاطر میں لائے گی۔

4- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کنٹریکٹ ڈاکومنٹ میں سہمی / منتقلی حقائق اقدامات کو بروئے کار لایا جائے۔

5- سوشل سیف گارڈ کی نگرانی سے متعلقہ کاغذات کی خط و کتابت اور ADB اور میپکو کو اس کی بروقت submission کو یقینی بنایا جائے۔

6- حصول اراضی اور منتقلی سے متعلقہ سرگرمیوں کی نگرانی اور سماجی اثرات کی دیگر سرگرمیاں جیسا کہ LARPs میں بتایا گیا ہے۔

7- اس بات کو یقینی بنانا کہ اس وقت تک کوئی سول ورک شروع نہیں کیا جائے گا جب تک LARPs کے مطابق متاثرین کو بروقت امدادی رقم اور مناسب امداد دی جائے۔

8- ذیلی منصوبہ کی لیے حکایات کے ازالے کے لیے کوئی لاحقہ عمل تیار کرنا۔

9- LARP کے نفاذ کے لیے داخلی نگرانی اور جانچ پڑتال کے لیے ڈیٹا میں اور رپورٹنگ سسٹم کرنا جس میں نفاذ کا شیڈول، کام کے دوران پیش آنے والی مشکلات،

ADB کی دی گئی پیٹریک کے مطابق آئندہ کام کا دورانیہ اور ADB کی پالیسی برائے غیر رضا کارانہ منتقلی اور ADB کو قابل منظور ہر طرح کی رپورٹ اس میں شامل ہے۔

10- مانیٹرنگ رپورٹس میں سماجی پراگرس رپورٹ شامل ہے جو ADB کو کی گئی اور اس کی ایک کاپی میپکو کو جمع کرائی گئی۔

اپنڈیکس 6: LARP کے نفاذ کے لیے خارجی نگرانی کنسلٹنٹ سے شرائط کے حوالہ جات (TORs)

آبادکاری اور نفاذی منصوبے کے لیے پارٹ ٹائم کنسلٹنٹ خارجی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔ اس کو درج ذیل اہداف دیے جائیں گے۔

1- منتقلی کے منصوبے میں دیے گئے خاکے کے مطابق منتقلی کے نفاذ میں پیش رفت کا جائزہ اور اس کی تصدیق کرنا۔

2- پالیسی اور عملی کام کے تناظر میں منتقلی کے اثرات، اس کی افادیت اور پائیداری کا اندازہ لگانا اور ضرورت پڑے تو مناسب حکمت عملی کے لیے رائے دینا۔

A- مخصوص اہداف

1- منتقلی کے اثرات کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے اور اس کا تجزیہ کرنے کے لیے مناسب انڈیکس تیار کرنا۔ جو کہ درجن ذیل ہیں۔

☆ حصول اراضی اور درختوں / فصلوں کے ہداوے کے لیے بجٹ اور نام فریم

☆ استحقاقی ٹیکیز کا بروقت اور احسن طریقے سے پہنچانا

☆ متاثرہ افراد کا استحقاقی قیمت پر اطمینان

☆ حکایات کے ازالے کا طریقہ کار اور اس کے نتائج سے متاثرہ گھرانوں کا مطمئن ہونا

☆ متاثرہ گھرانوں کی منتقلی سے پہلے کے سماجی و معاشی حالات

2- داخلی گمرانی سے تاج کا اعادہ اور ٹیلڈ لیول پر چیکنگ سے اس بات کی تصدیق کرنا کہ منگلی کے لیے دیے گئے مقاصد کا حصول ہو رہا ہے کہ نہیں۔ گمرانی و جانچ پڑتال کے مقصد کے لیے کیفٹی اور متاثرہ گمرانوں کی شمولیت سے اندازہ لگایا جاتا ہے۔

3- کیفٹی اور افرادی دونوں سطح پر رسمی اور غیر رسمی طور پر سروے، اہم شخصیات کے انٹرویو، فوکس گروپ ڈسکشن اور کیفٹی کے ساتھ پبلک میٹنگ سے منگلی کے اثرات کا اندازہ اور تجزیہ کرنا۔

4- منگلی کے بنیادی مقاصد کے تناظر میں خامیوں اور خوبیوں کی تعاندی، نفاذ کے لیے حکمت عملی اور طریقہ کار، ادارتی مسائل اور مستقبل میں منگلی جیسے پراجیکٹ کی منصوبہ بندی کی بہتری کے لیے آراء مہیا کرنا اور تاج و سفارشات کارڈل ڈائریکٹ ADB اور میچو کو مہیا کرنا۔

B- تعلیم

5- مقامی ماہر آزادانہ طور پر اس کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے۔ کنسلٹنٹ کے لیے ضروری ہے کہ اس نے سوشل سائنس میں ماسٹرز ڈگری لی ہو اور اس کے پاس گمرانی سے متعلقہ پانچ سال کا تجربہ ہو۔ کنسلٹنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ آباد کاری کے انتظامی امور اور گمرانی سے متعلقہ ADB کے فنانس شدہ پراجیکٹ میں تجربہ رکھتا ہو۔

C- نفاذی شیڈول اور لاکٹ

6- گمرانی و جانچ پڑتال کے مقصد کے لیے ماہرین کی صرف تین ماہ کے لیے خدمات حاصل کی جائیں گی۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ماہر اپنے اس دورے میں کم از کم دو مقاصد جن میں ایک ریسیٹلمنٹ پلان مکمل پر اس کی گمرانی حتمی گمرانی و جانچ پڑتال کی رپورٹ کا ڈائریکٹ ADB کو جمع کروانا اور اس کی کاپی کامپیکو کو بھیجا شامل ہے۔

D- رپورٹنگ کے مطالبات

7- گمران ماہرین ہدف، بجٹ اور دورے کو روشنی میں جیسا کہ اس LARP کی آؤٹ لائن میں دیا گیا ہے اس ذیلی منصوبہ کی ریسیٹلمنٹ پلان کے نفاذ کا اعادہ کریں گے۔ ماہرین اس کی رپورٹ ڈائریکٹ ADB کو جمع کروائیں گے اور اس کی ایک کاپی میچو کو ارسال کی جائے گی۔ جس میں اس بات کا اعادہ لگایا جائے گا کہ منگلی کے لیے کیے گئے آپریشن کی اوجیت، کو انٹی اور مقاصد کا حصول کہاں تک ہو رہا ہے۔ وہ اس کی بہتری کے لیے مناسب رائے بھی دیں گے۔

8- خارجی گمرانی کے ماہرین ایک حتمی رپورٹ تیار کریں گے رپورٹ ADB کو جمع کروائیں گے اور اس کی ایک کاپی میچو کو جمع کروائیں گے جس میں اس پراجیکٹ کی پرفائمنس اور اس سے سکھے گئے اسباق جو کہ مستقبل میں اس اوجیت کے پراجیکٹ کے لیے مفید ثابت ہوں گے۔